TUE.17.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 239
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 17 /ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 238
13 /ربیع الاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپئے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

منڈی کی مسجد میں مسلم برادری نے خود ہی غیر قانونی تعمیر کو توڑا

شملہ:16 /ستمبر (ایجنسیز) ہماچل پردیش کے منڈی میں جیل روڈ پر واقع مسجد میں غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کا کام خود مسلم برادری نے شروع کر دیا ہے۔اتوار کو پولیس اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی موجودگی میں کمیونٹی نے مسجد کے باہر پی ڈبلیو ڈی کی زمین سے غیر قانونی تعمیرات کو ہٹا دیا۔10 ستمبر کو محکمہ تعمیرات عامہ نے سروے کیا تھا اور یہاں غیر قانونی تعمیرات پائی گئی تھی۔ اس کے بعد برادری نے دیوار گرانے کا کام شروع کیا تاہم ہندو تنظیموں کے احتجاج کی وجہ سے اگلے روز کام روک دیا گیا۔12 ستمبر کو کمشنر کورٹ نے مسجد کی دو غیر قانونی تعمیر شدہ منزلوں کو گرانے کا حکم دیا تھا۔غیر قانونی فرش کو گرانے کے عدالتی فیصلے کے تیسرے دن اتوار کو مسلم کمیونٹی نے مسجد کے بار ٹوائلٹ اور اس کے بعد بنائے گئے ٹینک کو منہدم کر دیا۔ یہ محکمہ تعمیرات عامہ کی زمین پر تعمیر کیے گئے تھے۔ کمشنر کورٹ کے فیصلے کے مطابق آنے والے دنوں میں مسجد کے غیر قانونی فرش کو گرایا جانا ہے۔واضح رہے کہ اس فیصلے سے ایک دن پہلے 11 ستمبر کو مسلم ویلفیئر کمیونٹی کے سربراہ نے خود میونسپل کارپوریشن منڈی میں غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔ کمشنر کورٹ کے فیصلے کے بعد مسجد کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا۔ یہاں پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ساکشی ورمانے بتایا کہ مسجد کے باہر کسی ناخوشگوار واقعہ کے پیش نظر پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ مسلم کمیونٹی نے خود ہی غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانا شروع کر دیا ہے۔ پولیس پورے واقعہ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

جموں وکشمیر کے اسمبلی انتخابات گزشتہ انتخابات سے مختلف ہوں گے: عمر عبداللہ

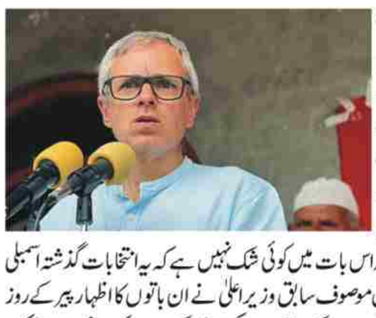

سری نگر: 16 /ستمبر (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کی ہے کہ جموں وکشمیر کے اسمبلی انتخابات میں نیشنل کانفرنس کے امید وار لوگوں کا سب سے زیادہ سپورٹ حاصل کر کے کامیابی درج کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ یہ انتخابات گذشتہ اسمبلی انتخابات کے مقابلے میں مختلف ہیں موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار پیر کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔انہوں نے کہا: 'ہمیں امید ہے کہ 18 ستمبر کو ہونے والی پولنگ میں ہمارے امیدواروں کو ووٹوں کا اچھا خاصا حصہ ملے گا اور وہ جیت درج کریں گے'۔انجینئر رشید کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا:'اس کی تاریں کہیں اور جڑی ہوئی ہیں اس کو کہیں اور سے سگنل مل رہا ہے جس پر وہ کام کر رہا ہے'۔عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ اسمبلی چناؤ کئی لحاظ سے مختلف ہیں۔انہوں نے کہا:'یہ پہلے چناؤ ہیں جب جموں وکشمیر ایک یونین ٹریٹری ہے اور لداخ ہمارا حصہ نہیں ہے'۔ان کا کہنا تھا کہ یہ پانچ اگست 2019 کے فیصلوں کے بعد جموں وکشمیر میں ہونے والے پہلے اسمبلی چناؤ ہیں۔

چکمگلور میں فلسطینی پرچم لہرانے پر کشیدگی

بی جے پی کارکنوں کا پولیس اسٹیشن پر ہنگامہ

بنگلورو: 16 /ستمبر (ایجنسیز) کرناٹک کے چکمگلور میں گنیش مورتی وسرجن کی تیاریوں کے دوران موٹر سائیکل سواروں کے ایک گروپ کی طرف سے فلسطینی پرچم لہرانے کے بعد کشیدگی پھیل گئی۔ سرکاری ذرائع نے پیر کو بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب علاقے میں گنیش مورتی وسرجن جلوس کی تیاریاں چل رہی تھیں۔ اس واقعہ پر ہندو نواز گروپوں نے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اس واقعہ سے متعلق ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد شہر میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ ویڈیو میں ایک اسکوٹر پر سوار تین افراد کو دکھایا گیا ہے، جن میں سے ایک نے فلسطینی جھنڈا پکڑا ہوا تھا، جو داستاراکی جھیل کے قریب ہنومنتپا سرکل کی طرف جا رہے تھے۔ جھنڈا اٹھائے ایک اور گروہ دوسری موٹر سائیکل پر ان کا پیچھا کر رہا تھا۔ بجرنگ دل اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں نے اسلامی تہوار عید میلاد النبی کے موقع پر پرچم کشائی کے واقعہ پر فوری طور پر سخت ردعمل کا اظہار کیا اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے سٹی پولیس اسٹیشن پر جمع ہوئے۔ اس واقعہ کے سلسلے میں ابھی تک کوئی باضابطہ ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے، لیکن پولیس نے دو نوجوانوں کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے لیا ہے اور سی ٹی وی فوٹیج حاصل کر کے موٹر سائیکلوں کے رجسٹریشن نمبروں کی شناخت کر لی ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جی۔ کرشنا مورتی نے تصدیق کی کہ مشتبہ افراد کا سراغ لگانے اور اس طرح کے مزید واقعات کو روکنے کے لیے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) یووا مورچہ کے ضلع صدر سنتوش کوٹیان نے کہا کہ ''اگلے دو دنوں میں گنیش کے جلوس سے پہلے ملک دشمن جذبات رکھنے والے لوگ بدامنی پھیلانے کے لیے فلسطینی پرچم لہرا رہے ہیں۔ انہیں فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔'' واضح رہے کہ حالیہ ہفتوں میں کرناٹک میں اس طرح کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل 15 اگست کو کنیگال میں یوم آزادی کی تقریبات کے دوران فلسطینی پرچم بلند کرنے کی کوشش کو مقامی حکام نے ناکام بنا دیا تھا، جس کے نتیجے میں مختصر کشیدگی پیدا ہو گئی تھی۔ ان واقعات کے پیش نظر عہدیدار گنیش مورتی کے وسرجن سے قبل فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے ہائی الرٹ پر ہیں۔

بنگال میں جونیئر ڈاکٹر تحریک ختم کرنے کیلئے

ممتا سے بات چیت کے لئے راضی، میٹنگ کیلئے شرائط منظور

کولکاتہ:16 /ستمبر (ایجنسیز) مغربی بنگال میں احتجاج کرنے والے جونیئر ڈاکٹر چند شرائط کے ساتھ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی جانب سے کالی گھاٹ واقع ان کی رہائش گاہ پر بلائی گئی میٹنگ میں شامل ہونے کے لیے راضی ہوگئے۔ مغربی بنگال جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ کے بینر تلے احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں نے حکومت کو بھیجے ای میل میں کہا کہ وہ عام لوگوں کے مفاد میں میٹنگ میں شرکت کے لیے راضی ہیں اور وزیر اعلیٰ کو وہاں موجود ہونا چاہیے۔ ڈاکٹروں نے مطالبہ کیا کہ بات چیت کی ویڈیو گرافی کی جائے اور میٹنگ کے فوراً بعد ریکارڈنگ وفد کے حوالے کی جائے۔ انہوں نے شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے میٹنگ کے منٹس پر دستخط کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ حکومت نے میٹنگ کے اختتام پر منٹس حوالے کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے آج صبح جونیئر ڈاکٹروں کو بھیجے گئے ای میل میں انہیں وزیر اعلیٰ سے بات چیت کے لیے مدعو کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 9 اگست کو کولکاتہ کے سرکاری آر جی کر اسپتال میں ایک خاتون رہائشی ڈاکٹر کو مبینہ طور پر زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ اس واقعہ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے جونیئر ڈاکٹروں نے او پی ڈی میں کام کرنا بند کر دیا ہے۔ ڈاکٹر گزشتہ منگل سے سواستھ بھون کے قریب احتجاج بھی کر رہے ہیں۔

جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب: کانگریس کا انتخابی منشور جاری

مکمل ریاست کا درجہ دلانے سمیت کیے گئے کئی بڑے وعدے

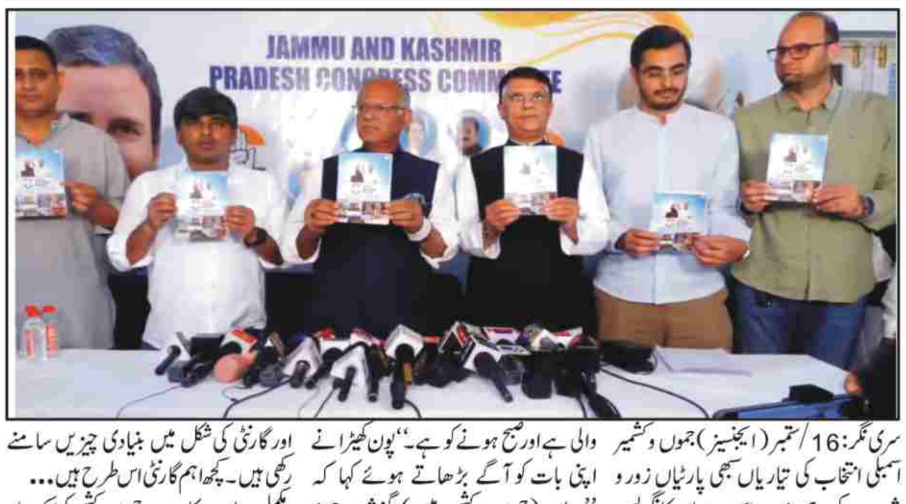

سری نگر:16 /ستمبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر اسمبلی انتخاب کی تیاریاں سبھی پارٹیاں زور و شور سے کر رہی ہیں۔ اس درمیان کانگریس نے آج اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا۔ اس موقع پر جموں وکشمیر کانگریس صدر طارق حمید کرّا اور کانگریس میڈیا و پبلسٹی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پون کھیڑا وغیرہ موجود رہے۔ اس موقع پر پون کھیڑا نے کہا کہ ''گزشتہ 10 سالوں سے کشمیر کے جو حالات ہیں، اس سے کشمیر کا دل زخموں سے بھر گیا ہے۔ لیکن اب ان زخموں پر مرہم لگانے کا وقت آ گیا ہے۔ جموں وکشمیر میں ایک طویل رات ختم ہونے والی ہے اور صبح ہونے کو ہے۔'' پون کھیڑا نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ''یہاں (جموں وکشمیر میں) گزشتہ 10 سالوں سے دہلی کی ایک ایسی حکومت چل رہی ہے جس میں لوگوں کی آواز نہیں سنی جا رہی۔ اس بات کو توجہ میں رکھتے ہوئے 22 ضلعوں میں ہماری ٹیم گئی، لوگوں سے بات کی اور اسی کے تحت ہمارا انتخابی منشور تیار کیا گیا۔ یہ انتخابی منشور صرف ایک کاغذ کا پلندہ نہیں ہے، یہ ہماری گارنٹی ہے۔ یہ حق کی بات ہے، جسے ہم پورا کر کے دیں گے۔'' جموں وکشمیر کی عوام کے سامنے کانگریس نے کئی اہم وعدے کیے ہیں اور گارنٹی کی شکل میں بنیادی چیزیں سامنے رکھی ہیں۔ کچھ اہم گارنٹی اس طرح ہیں...

مکمل ریاست کا درجہ۔ جموں وکشمیر کو ایک بار پھر مکمل ریاست کا درجہ دلائیں گے۔ خواتین کا احترام، ہمارا حق۔ گھر کی مکھیا کو ہر مہینے 3000 روپے، این جی اوز کے لیے 5 لاکھ روپے تک کا بلا سود قرض، اچھی صحت، ہمارا حق، ہر کنبہ کو 25 لاکھ روپے تک کا ہیلتھ انشورنس، 30 منٹ میں سستی ہیلتھ سروس، ہر تحصیل میں ایمبولنس سے لیس موبائل کلینک، ہر ضلع میں سپر اسپیشلٹی ہاسپیٹل، کشمیری پنڈتوں کا حق، کشمیری پنڈتوں کی باز آبادکاری کے لیے ڈاکٹر منموہن سنگھ کا منصوبہ پوری طرح نافذ ہوگا۔ او بی سی کا حق، آئین کے تحت پسماندہ طبقہ کو پورا حق، ہماری ملازمت، ہمارا حق، ایک لاکھ خالی ملازمتیں بھریں گے، ہمارا اناج، ہمارا حق، کنبہ کے ہر رکن کو 11 کلو راشن۔ قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر اسمبلی کی 90 نشستوں کے لیے تین مراحل میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ پہلے مرحلہ میں 18 ستمبر کو، دوسرے مرحلہ میں 25 ستمبر کو اور تیسرے و آخری مرحلہ میں یکم اکتوبر کو جموں وکشمیر کے ووٹرس اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں گے۔ ووٹ شماری کی تاریخ پہلے 4 اکتوبر مقرر کی گئی تھی، لیکن بعد میں اسے بڑھا کر 8 اکتوبر کر دیا گیا۔

پی ایم مودی نے ملک کی پہلی 'وندے میٹرو' کو کیا روانہ

8000 کروڑ روپے کے منصوبوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا

بھج:16 /ستمبر (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج (16 ستمبر) ملک کی پہلی 'وندے میٹرو' کو ہری جھنڈی دکھادی۔ گجرات میں آج پی ایم مودی نے کئی اہم منصوبوں کا افتتاح بھی کیا، لیکن سب سے اہم 'وندے میٹرو' (نمو بھارت ریپڈ ریل) کی شروعات رہی۔ وزیر اعظم نے بھج سے احمد آباد کے لیے اس 'وندے میٹرو' کو روانہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے کئی

وندے بھارت ٹرینوں کو بھی ہری جھنڈی دکھائی، جن میں ناگپور سے سکندر آباد، کولہاپور سے پونے، آگرہ کینٹ سے بنارس، دُرگ سے وشاکھاپٹنم، پونے سے ہبلی اور پہلی 20 کوچ والی ٹرینیں شامل ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے گجرات کے احمد آباد میں کئی ترقیاتی منصوبوں کا بھی افتتاح کیا اور ساتھ ہی کچھ منصوبوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ ان منصوبوں کی مجموعی لاگت 8000 کروڑ روپے سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ پی ایم مودی نے وزیر اعظم رہائش منصوبہ (پی ایم اے وائی) کے تحت شہری اور دیہی علاقوں میں ان گھروں کو مستفیدین کے حوالے کیا جن کی تعمیر کا عمل انجام پا چکا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے وزیر اعظم رہائش منصوبہ دیہی (پی ایم وائی-جی) کے تحت 30 ہزار سے زیادہ نئے گھروں کی تعمیر کو منظوری دی اور اس کے لیے پہلی قسط جاری کی۔ اس موقع پر پی ایم مودی نے اپنی تقریر کے دوران کہا کہ 100 دن کے ان فیصلوں میں ملک کے ہر شہری، ہر کنبہ، ہر طبقہ کے فلاح کی گارنٹی پکی ہو گئی ہے۔ ان 100 دنوں میں 15 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے منصوبوں پر کام شروع ہوا ہے۔ انتخاب کے دوران میں نے 3 کروڑ نئے گھر بنانے کی گارنٹی ملک کو دی تھی، اس گارنٹی پر تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ گاؤں ہو یا شہر، ہم سبھی کے لیے بہتر زندگی جینے کا انتظام کرنے میں مصروف ہیں۔ پی ایم مودی نے عوام سے اپنے خطاب کے دوران عید میلاد النبی کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''ہر کوئی آج گنیش اُتسو منا رہا ہے۔ آج عید میلاد النبی بھی منایا جا رہا ہے۔ ملک بھر میں کئی تہوار منائے جا رہے ہیں۔ ان تہواروں کے وقت میں ترقی کا جشن بھی جاری ہے۔ آج یہاں 8000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔''

گدھوں کی قیمت 3 لاکھ تک پہنچ گئی

اسلام آباد: 16 /ستمبر (ایجنسیز) چین سے بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے پاکستان میں گدھوں کی قیمت بڑھ کر تین لاکھ پاکستانی روپے فی جانور ہو گئی ہے۔ یہ اطلاع پیر کو میڈیا رپورٹس میں دی گئی۔ چین میں گدھے کی کھال کاسمیٹکس اور دوا سازی کی تیاری میں استعمال ہوتی ہے۔ قیمتوں میں اچانک اضافے سے کراچی کی مشہور لوہاری گدھا منڈی جیسی مارکیٹوں میں مقامی خریداروں کی تعداد میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ مارکیٹ میں قیمتوں میں اضافے کی بڑی وجہ چین میں گدھے کی کھال کی بڑھتی ہوئی مانگ کو سمجھا جا رہا ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، گدھے کی کھالیں مختلف قسم کے کاسمیٹکس میں استعمال ہوتی ہیں اور ان کھالوں سے 'ای جیا' نامی ایک روایتی چینی دوا بھی بنائی جاتی ہے۔'' چین میں مانگ میں اضافے نے گدھوں کو ایک پرکشش شے بنا دیا ہے، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو چینی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کھالیں برآمد کرنا چاہتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بڑھتی ہوئی قیمتوں سے مقامی صارفین کے لیے گدھے خریدنا مشکل ہوتا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں ان بازاروں میں خریداروں کی تعداد کم ہو گئی ہے، جہاں کبھی مقامی کاروباروں کی جانب سے زیادہ مانگ تھی۔ بڑھتی ہوئی قیمتیں کاسمیٹکس اور فارماسیوٹیکلز میں قدرتی وسائل کی عالمی مانگ کی عکاسی کرتی ہیں، جس نے پاکستان کی مقامی منڈیوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ اس مانگ میں کمی کے کوئی آثار نظر نہ آنے سے، قیمتیں بلند رہنے کی توقع ہے۔ رپورٹ کے مطابق جون 2023 میں پاکستان نے مویشیوں، ڈیری مصنوعات اور مرچ جیسے سامانوں کے ساتھ ساتھ چین کو گدھے کی کھال کی برآمد کی منظوری دی تھی۔

'خام تیل کی قیمت میں 3.50 فیصد کی کمی، پھر بھی ملک میں پٹرول-ڈیزل کے دام آسمان پر کیوں'، اپوزیشن کا حکومت سے سوال

نئی دہلی:16 /ستمبر (ایجنسیز) بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں زبردست گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے۔ اس کے باوجود ملک میں پٹرول-ڈیزل کی قیمتیں آسمان چھو رہی ہیں۔ اس معاملے میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سمیت کئی اپوزیشن لیڈران نے آواز اٹھائی ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''خام تیل کی قیمتوں میں 5.32 فیصد کی کمی آئی ہے، پھر بھی بی جے پی کی ایندھن لوٹ جاری ہے۔ انتخاب والی ریاستیں اب بی جے پی کو ہرائیں گی اور مودی سے متاثر مہنگائی کو درکنار کریں گی۔'' کوئی حیرانی نہیں، 10 سال اور 100 دنوں میں مودی حکومت نے ایندھن پر ٹیکس لگا کر لوگوں سے 35 لاکھ کروڑ روپے لوٹ لیے ہیں۔'' ترنمول کانگریس کے لیڈر ڈیرک او برائن نے بھی موجودہ خام تیل کی قیمتوں کا حوالہ دیتے ہوئے مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے سوال کیا کہ عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں گراوٹ کے باوجود ہندوستان میں پٹرول کی قیمتیں کم کیوں نہیں ہو رہی ہیں؟ راجیہ سبھا رکن ڈیرک نے 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ گزشتہ 10 سالوں میں خام تیل کی قیمتوں میں تقریباً 24 فیصد کی کمی آئی ہے، لیکن ہندوستان میں پٹرول کی قیمت 30 فیصد بڑھ گئی ہے۔ انھوں نے مزید لکھا ہے کہ اگست 2014 میں خام تیل کی قیمت 102 امریکی ڈالر فی بیرل تھی اور پٹرول کی قیمت 73 روپے فی لیٹر تھی، جبکہ اگست 2024 میں خام تیل کی قیمت 78 امریکی ڈالر فی بیرل ہے، لیکن پٹرول کی قیمت 95 روپے فی لیٹر ہے۔

آج کیجریوال کے استعفے کا امکان

نئی دہلی: دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے 15 ستمبر کو استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا، لیکن باضابطہ طور پر استعفیٰ وہ کل لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ سے ملاقات کے دوران دے سکتے ہیں۔ دراصل وزیر اعلیٰ کیجریوال نے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ سے ملاقات کا وقت مانگا ہے۔ اس سلسلے میں ایل جی سکریٹریٹ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ایل جی سکسینہ اور وزیر اعلیٰ کے درمیان کل یعنی منگل کو دوپہر بعد 4.30 بجے ملاقات ہوگی۔ اس سے قبل عاپ کی طرف سے جانکاری دی گئی ہے کہ اروند کیجریوال وزیر اعلیٰ عہدہ سے استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ کیجریوال کی طرف سے حیرت انگیز طور پر استعفیٰ دیے جانے کے بعد اب نئے وزیر اعلیٰ کے نام کو لے کر قیاس آرائیوں کا دور چل پڑا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ کیجریوال نے کل ہی یہ بھی واضح کر دیا کہ ان کی جگہ منیش سسودیا بھی دہلی کے وزیر اعلیٰ نہیں ہوں گے۔ اس درمیان مرکز کے زیر انتظام خطہ دہلی کے لیے نیا وزیر اعلیٰ منتخب کرنے سے متعلق آج شام کو عاپ کی کمیٹی برائے سیاسی امور کی میٹنگ سمیت کئی اہم میٹنگیں کیے جانے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔

مودی حکومت۔3 کی ناکامیوں کے 100 دن: کانگریس

نئی دہلی:16 /ستمبر (ایجنسیز) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکز میں تیسری بار حکومت بننے کے پہلے 100 دن یوٹرن اور ناکامیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ کانگریس کی ترجمان سپریہ سرینیت نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آج نریندر مودی حکومت کے 100 دن مکمل ہو گئے ہیں یہ سو دن ملک کی معیشت، کسانوں، نوجوانوں، خواتین، انفراسٹرکچر، ریلوے اور انسٹی ٹیوشنس پر بہت بھاری پڑے ہیں۔ کانگریس کی ترجمان نے کہا ''ان 100 دنوں میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ مسٹر مودی کے پاس ملک کے مسائل سے نمٹنے کا کوئی ویژن نہیں ہے۔ مودی حکومت کے 100 دن عدم استحکام، عدم فیصلہ اور ناپختگی کی علامت رہے ہیں۔ مسٹر مودی انتخابی مہم کے دوران اپنے 100 دن کے پلان کا ذکر کرتے تھے، لیکن آج ان کے سامنے ناکامیوں کا ایک پہاڑ کھڑا ہے۔ کانگریس کی ترجمان نے مودی حکومت کو یوٹرن والی حکومت قرار دیتے ہوئے کہا ''اس یو ٹرن حکومت نے کئی نئے ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ ریلوے تباہی کا شکار ہے، خواتین غیر محفوظ ہیں، بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ یہ آپ کے 100 دن کا رپورٹ کارڈ ہے۔'' اس حکومت کو یوٹرن لینے پر مجبور کیا جا رہا ہے، اس سے یہ واضح ہے کہ آپ کی حکومت کے کسی فیصلے کا ملک پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور ہم اسے یوٹرن کر کے ہی دم لیں گے۔ محترمہ سرینیت نے کہا ''مودی حکومت نے 100 دنوں میں ہندوستانی ریلوے کو برباد کر دیا ہے، اس دوران 38 ریلوے حادثے ہوئے ہیں، جن میں 21 لوگوں کی موت ہوئی ہے، بالاسور حادثے کے بعد محسوس ہوا کہ حکومت اس سے کچھ سبق سیکھے گی۔ حکومت ریلوے کو آسانی سے چلائے گی لیکن آج بھی کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جس میں ریلوے حادثہ نہ ہو، حقیقت یہ ہے کہ 21 افراد کی موت کے بعد

عید میلاد النبی کے مبارک موقع پر

دہلی کے مختلف علاقوں میں جلسہ وجلوس کا اہتمام

نئی دہلی:16 /ستمبر (ایجنسیز) سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک پیدائش کے موقع پر دہلی کے مختلف علاقوں میں آج جلسہ وجلوس کا اہتمام کیا گیا۔ مرکزی انجمن عید میلاد النبیؐ کی جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی جلوس نکالا گیا۔ اس سے قبل ایک جلسہ روڈ باڑہ ہندو راؤ میں منعقد کیا گیا جس میں مذہبی، سیاسی وسماجی رہنماؤں نے شرکت کی۔ انجمن کے صدر حاجی محمد احمد، کنوینر حاجی محمد شمیم قریشی، حاجی مہربان قریشی و دیگر اراکین نے مہمانان کی گلپوشی کی۔ اس جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، بعدہٗ مولانا آزاد عالم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج ہم کائنات کی اس عظیم ہستی کا یوم ولادت منا رہے ہیں جنھوں نے انسان کے ساتھ ساتھ انسانیت کا سر بھی بلند کیا اور مساوات، عدل، صبر وتحمل، عبادت وریاضت، سخاوت، شجاعت و بہادری کا ایسا درس دیا جو رہتی دنیا تک یاد کیا جائے گا۔ آپ نے جہاں مردوں کی عظمت کو بتایا وہیں ماں کے پیروں کے نیچے جنت رکھ کر خواتین کو تاقیامت عزت بخشی۔ اس موقع پر قومی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین اقبال سنگھ لال پورہ نے کہا کہ رب تعالیٰ جب بھی کسی پیغمبر کو بھیجتا ہے تو وہ انسانوں کی بھلائی اور انسانیت کی بلندی کے لیے بھیجتا ہے۔ تقریب میں سابق رکن پارلیمنٹ جے پرکاش اگروال نے بھی شرکت کی۔ انھوں نے کہا کہ آج بہت عظمت والا دن ہے۔ آج ہمیں بھائی چارہ، قومی یکجہتی کے پیغام کو اور زیادہ مضبوطی کے ساتھ آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

ہندوستان کے پہلے شہید صحافی مولوی محمد باقر کی یاد میں

پریس کلب آف انڈیا کے زیر اہتمام تقریب کا انعقاد

نئی دہلی:16 /ستمبر (ایجنسیز) مشہور مورخ اور دی بروکن اسکرپٹ کی مصنفہ ڈاکٹر سوپنا لڈل نے پریس کلب آف انڈیا کے زیر اہتمام جنگ آزادی کے پہلے شہید صحافی مولوی محمد باقر پر ایک یادگاری تقریب کے دوران مولوی محمد باقر کی زندگی پر روشنی ڈالی۔'مولوی محمد باقر: شخصیت اور ان کا عہد' عنوان سے منعقدہ اس تقریب میں 1857 کی بغاوت کے دوران ان کی قربانیوں کو یاد کیا گیا۔'دہلی اردو اخبار' کے بانی مدیر مولوی باقر کے بارے میں بات کرتے ہوئے لڈل نے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح انھوں نے برطانوی راج کے خلاف مزاحمت کی آواز بن گئے تھے، جس نے انہیں 1857 کی بغاوت اور ہندوستانی صحافت کی تاریخ دونوں میں ایک اہم شخصیت بنا دیا۔ ڈاکٹر لڈل کے مطابق مولوی باقر کا کام آج کے صحافیوں کے لیے انمول اسباق پیش کرتا ہے۔ برطانوی حکمرانی، نسلی امتیاز اور ملازمت میں عدم مساوات کے بارے میں ان کے خیالات نے ایک ایسی بنیاد رکھی جس کی اب حسب سابق افادیت ہے۔ انھوں نے بتایا کہ برطانوی پالیسیوں پر مولوی باقر کی شدید تنقید، دہلی کے لوگوں میں اتحاد کے لیے ان کی غیر متزلزل کوشش اور انگریز مخالف جدوجہد نے انہیں ایک سچے محب وطن کے طور پر کھڑا کر دیا۔ اس تقریب کی صدارت کرتے ہوئے پریس کلب آف انڈیا کے صدر گوتم لہری نے مولوی باقر کو ہندوستانی صحافت کا علمبردار قرار دیا۔ انھوں نے موجودہ دور کی صحافت کی حالت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نئے دور کے صحافی مولوی باقر کی لگن اور اصول سے مطابقت نہیں رکھتے بلکہ اس کے بالکل برعکس ہیں۔ یہ عالمی میڈیا فریڈم انڈیکس میں ہندوستان کی گرتی ہوئی پوزیشن سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ ''بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم مولوی باقر کی صحافت کی جانب بڑھنے کے بجائے، ایسا لگتا ہے ہم پیچھے ہٹ گئے ہیں۔'' پریس کلب کے صدر نے پی سی آئی جیسے اداروں کی حفاظت کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ زمین ہمیں ہمارے پہلے وزیر اعظم نے دی تھی اور یہاں ایک وقت کے سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی رہائش گاہ تھی۔ ہمیں عمارت اور ادارے دونوں کی حفاظت کرنی چاہیے، ان آئینی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے جن کے لیے یہ قائم کیا گیا ہے۔ اس موقع پر سینئر صحافی اے یو آصف نے مولوی باقر کی تحقیقاتی اور فیلڈ رپورٹنگ میں شاندار کام کی تعریف کی۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح مولوی باقر کی صحافتی دیانتداری نے آنے والی نسلوں کے لیے ایک پائیدار مثال قائم کی ہے۔ اس تقریب میں 'مولوی محمد باقر اور موجودہ اردو صحافت' عنوان سے مذاکرے کی بھی نشست ہوئی، جس میں نئی نسل کے تین صحافیوں (سہیل اختر قاسمی، منزہ شاہ اور محمد تسلیم) نے شرکت کی۔ الجزیرہ عربی و دیگر اہم میڈیا اداروں سے وابستہ فری لانس جرنلسٹ سہیل اختر قاسمی نے اپنے تجربات کی روشنی میں بتایا کہ وہ اردو صحافت سے وابستہ ہو کر خوش ہیں، انہیں اپنی مادری زبان کی خدمت کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ حالانکہ انھوں نے یہ بھی کہا کہ وہ صرف اردو تک ہی نہیں ٹھہرے بلکہ آگے بڑھتے رہے اور آج وہ عربی وانگریزی میں بھی صحافت کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کی نظامت پریس کلب آف انڈیا کے جوائنٹ سکریٹری مہتاب عالم نے کی۔ تقریب میں مختلف میڈیا ہاؤسز سے جڑے صحافیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

کل اخبار شائع نہیں ہوگا

آج بروز منگل 17 ستمبر کو گنیش وسرجن ہونے کی وجہ سے پرنٹنگ پریس کا تعطیل رہے گی۔ اسلئے کل بروز جمعہ 18 ستمبر کا اخبار شائع نہیں ہوگا۔ قارئین ومشتہرین حضرات اس بات کا نوٹ لیں۔
(سرکیولیشن مینجر)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

'گنیش کی مورتی کو بارش سے بچانے کے لیے مسجد لے جایا گیا، پھر یہ روایت بن گئی'

ریاست مہاراشٹر کے کچھ گاؤں میں ہندو مسلم ہم آہنگی کی ایک منفرد روایت دیکھی جا سکتی ہے جہاں چالیس سال سے زیادہ عرصے سے چند مساجد میں بھگوان گنیش کی مورتیاں نصب کی جاتی ہیں۔ گوٹکھنڈی نامی گاؤں میں نیو گنیش منڈل کا گنپتی ہر سال یہاں کی ایک مسجد میں دس دن تک نصب کیا جاتا ہے۔ یہ مسجد 44 سال پرانی ہے۔ اس گنپتی کے درشن کے لیے ہندو اور مسلمان دونوں ہی بڑی تعداد میں آتے ہیں۔ مسجد میں اس گنیش کی کہانی 1961 میں شروع ہوتی ہے۔ اس گاؤں کے کچھ نوجوانوں نے مل کر گنپتی کو نصب کیا۔ یہ گنیش گاؤں کے مرکزی چوک میں تھا۔ اس گنیش کو نصب کرنے والوں نے بہت ہی جوش و خروش سے لیکن انتہائی سادہ انداز میں گنیش کو نصب کیا۔ لیکن یہ گنیش مسجد کے اندر کیسے گیا؟ گوٹکھنڈی گاؤں کے اشوک پاٹل نے ہمیں اس کے پیچھے کی کہانی سنائی ہے۔ 'گنپتی بارش میں بھیگ رہا تھا': اشوک پال نے بتایا کہ 'گنیش کو سادہ انداز میں نصب کیا گیا تھا۔ دوسرے لفظوں میں، گنیش کے لیے کوئی منڈپ نہیں تھا۔' 'گنیش وتسو کا مطلب ہے برسات کا موسم۔ ایسی ہی ایک رات تیز بارش ہوئی۔ کوئی منڈپ یا کوئی اور انتظام نہ ہونے کی وجہ سے گنیش کی مورتی بارش میں بھیگ گئی۔ گاؤں کی مسلم برادری کے ایک شخص نے اسے دیکھا۔ انھوں نے گنیش منڈل کے لوگوں کو بلا کر یہ خیال دیا۔' 'اس کے بعد سب وہاں جمع ہو گئے۔ کیا کرنا ہے اس پر بحث ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی نظام پٹھان اور ان کے رشتہ داروں نے سبھی سے درخواست کی کہ وہ بارش سے بھیگے ہوئے گنپتی کی مورتی کو قریبی مسجد میں رکھیں۔' وہاں موجود سب لوگوں نے فیصلہ کیا اور گنپتی کی مورتی کو مسجد میں رکھ دیا گیا۔ اشوک پاٹل نے بتایا 'اس سال وسرجن تک بھگوان گنیش کی اس مسجد میں پوجا کی جاتی تھی۔ لیکن اس کے بعد اگلے سال گنپتی نہیں لگایا گیا۔' مسجد میں گنیش وتسو کی تیسری نسل: اشوک پاٹل کے والد بھی اس گنپتی کے بانیوں میں سے تھے۔ چنانچہ انھوں نے 1961 کا یہ واقعہ بڑی تفصیل سے بتایا۔ انھوں نے بتایا کہ بعد میں 1986 میں گوٹکھنڈی گاؤں کے کچھ نوجوان پڑوسی گاؤں باوچی میں گنپتی تہوار کے موقع پر منعقدہ پروگرام دیکھنے گئے۔ اس وقت گاؤں کے ہندو اور مسلم دونوں برادریوں کے لوگ موجود تھے۔ یہ دیکھ کر ان نوجوانوں نے سوچا کہ ہمیں بھی اس طرح کا گنیش وتسو گاؤں میں منانا چاہیے۔ اس پر بحث ہوئی اور پرانا واقعہ یاد کر کے سب نے گاؤں کی مسجد میں گنیش کی تنصیب شروع کر دی۔ الٰہی پٹھان اس نئے گنپتی منڈل کے صدر تھے۔ اس وقت سبھاش تھوراٹ، اشوک شیجاوالے، وجے کاشد، ارجن کوکاٹے نامی مقامی افراد نے بھی پہل کی اور میلے میں تعاون کیا۔ سنہ 1961 میں گنپتی لگانے والوں کی دوسری نسل نے 1986 میں گنپتی کی تنصیب کی۔ پاٹل کہتے ہیں کہ آج کی تیسری نسل نے بھی اس وراثت کو محفوظ رکھا ہے۔ سنہ 1961 میں، باپو صاحب پاٹل، شیام راؤ تھورٹ، وسنت راؤ تھورٹ، نظام پٹھان، خدابدین جمعدار، رمضان ملانی دھونڈی پٹھان نے گنپتی کو نصب کیا۔ سنہ 1986 میں الٰہی پٹھان، اشوک پاٹل، سبھاش تھوراٹ، اشوک شیجاوالے، وجے کاشد، ارجن کوکاٹے نے اس روایت کو آگے بڑھایا۔ جبکہ تیسری نسل میں گنیش تھوراٹ، ساگر شیجاوالے، راہول کوکاٹے، لکھن پٹھان، سدانند مہاجن اس وراثت کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔

محرم اور گنپتی ایک ہی دن

اس بارے میں بات کرتے ہوئے لکھن پٹھان نے کہا کہ 'ہم اپنے گاؤں میں تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ہمارے دادا نظام پٹھان اور میرے والد نے بھی گنپتی کی تقریبات میں شرکت کی۔' وہ کہتے ہیں 'اب میں خود شریک ہوں۔ ہم ہندو اور مسلم دونوں برادریوں کے تہوار ایک ساتھ مناتے ہیں۔ محرم اور گنپتی دو بار ایک ساتھ آئے۔ اس وقت پیر اور گنپتی کا مشترکہ جلوس نکالا گیا تھا۔' پٹھان اور اشوک پاٹل اچھے دوست ہیں۔ انھوں نے کہا 'کبھی کبھی بکر عید کا تہوار گنپتی کے زمانے میں آتا تھا۔ اس وقت مسلمان بھائی قربانی نہیں کرتے تھے۔ ہمارے گاؤں میں شنکر کا مندر ہے۔ مسلمان بھائی اس دن بکرا ذبح نہیں کرتے۔ ایکادشی پر بھی گاؤں میں گوشت نہیں کھایا جاتا ہے۔' 'یہ روایت ایک عرصے سے جاری ہے۔ یہ سب کچھ بغیر کسی مجبوری کے پورے دل سے کیا جاتا ہے۔ پاٹل اور پٹھان نے گنیش تہوار کے دوران ایک واقعہ سنایا۔ ایک دفعہ مسلم فرقے کے کچھ لوگ گاؤں میں آئے۔ انھوں نے مسلمان بھائیوں سے کہا کہ گنیش وتسو نہ منائیں۔ اس تہوار کے بارے میں منفی باتیں کہی گئیں۔ لیکن ہمارے گاؤں کے تمام مسلمان بھائیوں نے صاف صاف کہہ دیا کہ ہم ہندو مسلم برسوں سے بھائی بھائی کی طرح برتاؤ کر رہے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ 'ہمیں اس تہوار سے توانائی ملتی ہے اور احترام سے انھیں گاؤں سے باہر کا راستہ دکھایا۔' پہلے بیل گاڑیاں ہوا کرتی تھیں۔ لکھن پٹھان نے بتایا کہ اسی لیے بھگوان گنیش کا جلوس بیل گاڑی سے گلال کے ساتھ نکلتا تھا اب اسی جوش و خروش کے ساتھ ٹریکٹر پر نکلتا ہے۔ وسرجن کے بعد پورے گاؤں کا کھانا ہوتا ہے۔ اس میلے میں گاؤں کے مرد اور عورتیں حصہ لیتے ہیں۔ ہر روز آرتی ایک خاندان کا اعزاز ہے۔ اشوک پاٹل نے کہا کہ آرتی دونوں برادریوں کے جوڑوں کو دی جاتی ہے۔ ایک مقامی رہائشی گنیش تھوراٹ نے کہا کہ 'ہماری پچھلی نسل کے شروع کردہ اس رواج کی وجہ سے گوٹکھنڈی گاؤں ایک ماڈل گاؤں کے طور پر ابھرا ہے۔ گاؤں کا نام بتاتے ہوئے مجھے فخر ہے۔ دونوں برادریوں کے لوگوں نے نوجوان نسل کو بڑا اعزاز بخشا ہے۔ اسے محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔' کرندواڑ کی پانچ مساجد: کولہاپور ضلع کے کرندواڑ میں پانچ مساجد میں گنیش کو نصب کیا گیا ہے۔ سنستھان کے گاؤں میں تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگ خوشی سے رہتے ہیں۔ گاؤں کی پانچ مساجد میں گنپتی نصب ہے یعنی کدے کھن بدینال صاحب مسجد، ڈھیپن پور مسجد، بیرگدار مسجد، شیلکے مسجد اور کارکنیا میں۔ کرندواڑ کی کہانی بھی گوٹکھنڈی سے ملتی جلتی ہے۔ 1982 میں گنیش وتسو کے دوران بارش ہوئی۔ اس وقت مسجد کے پاس رکھے گئے گنیش کو مسجد لے جایا گیا تا کہ بارش میں بھیگ نہ جائے اور پھر دوسرے سال سے گنیش کو گاؤں کی پانچ مسجدوں میں رکھنا شروع کر دیا گیا۔ مقامی صحافی جمیر پٹھان اس کے بارے کہتے ہیں کہ 'ہمیں فخر ہے کہ گاؤں کے بوڑھے لوگوں نے یہ رواج شروع کیا۔ یہ رواج آج بھی جاری ہے۔' انھوں نے کہا کہ اس سے معاشرے میں ہم آہنگی برقرار رہتی ہے۔ پٹوردھن کی روایت: سنہ 2009 میں اٹھارہ کلومیٹر دور معراج کے مقام پر ہنگامہ ہوا۔ اس وقت اس کا اثر سانگلی اور کولہاپور میں کئی مقامات پر محسوس ہوا تھا۔ تاہم اس گاؤں میں دونوں برادریوں کے لوگ اکٹھے ہوئے اور امن کی اپیل کی اور کہا کہ وہ اپنے گاؤں کو بند نہیں رکھیں گے، تمام معاملات خوش اسلوبی سے چلیں گے۔ رفیق دبا سے ہر سال گنیش کی آمد کا بے تابی سے انتظار کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'جب ہم مسجد میں گنیش کی تنصیب کر رہے ہوتے ہیں تو ہمیں اپنے گھر پر ایک پیارا مہمان آنے پر خوشی ہوتی ہے۔ اس موقع پر کرندواڑ کی دوستی مزید مضبوط ہو گئی۔ پورا ضلع ہمارے بھائی چارے کو سمجھتا ہے۔' کرندواڑ ریاست کے کچھ پرانے رسوم و رواج بھی اس تہوار سے جڑے ہوئے ہیں۔ کریم پہلوان 1900 کے قریب کی کہانی سناتے ہیں۔ ان کا اصرار ہے کہ سنستھان کے پٹوردھن راجے محرم کے لیے بھی مدد کرتے تھے۔ 'ہمارے گاؤں کے بادشاہ، بالا صاحب پٹوردھن، بھگوان گنیش کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے۔ اس گنپتی کے تہوار کے دن گاؤں کو میٹھا پرساد دیا جاتا تھا۔ راجہ پٹوردھن نے بھائی چارے کے یہ بیج بوئے ہیں۔ گاؤں پر اس کی مضبوط گرفت ہے، چاہے کچھ بھی ہو جائے، ہم ایک ہیں۔' کرندواڑ کو تین سال 2018، 2019 اور 2020 میں گنیش وتسو اور محرم ایک ساتھ منانے کا موقع ملا۔ جمیر پٹھان کے مطابق اس وقت گنیش کے مودک اور پیرا کا چونگیا دونوں پر ساد ایک ساتھ تقسیم کیے جاتے تھے۔ سنہ 1982 سے شروع ہونے والی کرندواڑ کی روایت کو اب نئی نسل آگے بڑھا رہی ہے۔ (بہ شکریہ بی بی سی اردو)

علامہ اقبال کی ازدواجی زندگی

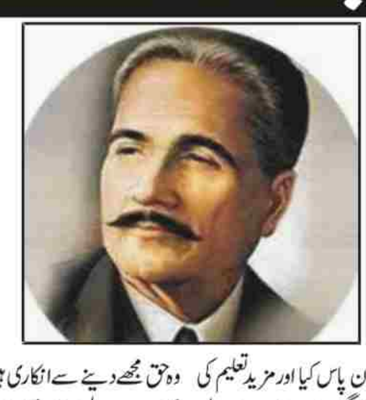

1893ء میں اقبال کی کریم بی کے ساتھ شادی رواج کے مطابق ان کے بزرگوں نے طے کی تھی اور ان کی اپنی بعد کی تحریروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شادی پر رضامند نہ تھے، مگر چونکہ سولہ برس کی عمر کے لڑکے تھے اس لیے احترام کے پیشِ نظر انہیں اپنے بزرگوں کے سامنے دم مارنے کی ہمت نہ ہوئی۔ شادی کے پہلے دو سال سیالکوٹ میں گزارے۔ اس دوران میں انہوں نے ایف۔اے کا امتحان پاس کیا اور مزید تعلیم کی تحصیل کی خاطر 1895ء میں لاہور آ گئے۔ لاہور میں چار سال کواڈرینگل ہوسٹل میں گزارے۔ کریم بی ہوسٹل میں ان کے ساتھ تو نہ رہ سکتی تھیں، اس لیے وہ بیشتر وقت اپنے والدین کے ساتھ یا اپنے میکے گجرات میں بسر کرتی تھیں اور بعض اوقات چند ماہ کے لیے سیالکوٹ آ جاتیں۔ اقبال گرمیوں کی چھٹیاں عموماً سیالکوٹ میں اپنے والدین کے ساتھ گزارتے اور کبھی کبھار چند ہفتوں کے لیے اپنے سسرال گجرات چلے جاتے۔ اس دوران وہ دو بچوں کے باپ بن چکے تھے۔ معراج بیگم 1896ء میں پیدا ہوئیں اور آفتاب اقبال 1898ء میں۔ 1900ء سے لے کر 1905ء تک کی پانچ سالہ ملازمت کے دوران جب اقبال بھاٹی دروازے والے مکان میں رہائش پذیر تھے، کریم بی نے ان کے ساتھ مکان میں قیام نہ کیا۔ نذیر نیازی کی رائے میں کریم بی سے کشیدگی کی ابتدا انہی ایام میں ہو گئی تھی۔ 1905ء سے لے کر 1908ء تک کے تین سال اقبال نے یورپ میں گزارے۔ ان کی واپسی پر معراج بیگم بارہ برس کی اور آفتاب اقبال دس برس کے تھے۔

نذیر نیازی تحریر کرتے ہیں:

یورپ سے واپسی کے بعد اگرچہ وہ (کریم بی) احیاناً لاہور آتیں، محمد اقبال ان کا بڑا خیال رکھتے، مگر ایک دوسرے سے کشیدگی بڑھتی چلی گئی۔ تا آنکہ باپ اور بھائی کی کوششوں کے باوجود علیحدگی کی نوبت آ گئی۔ یہ زمانہ محمد اقبال کے لیے بڑے اضطراب کا تھا۔ بغیر طلاق کے چارہ نہ رہا۔ لیکن والدہ آفتاب کی عزتِ نفس نے گوارا نہ کیا۔ محمد اقبال کفالت کے ذمے دار ٹھہرے۔ فرمایا شرعاً میرے سامنے دو ہی راستے تھے، طلاق یا کفاف کی ذمہ داری۔ والدہ آفتاب طلاق پر راضی نہ ہوئیں۔ میں نے بخوشی کفاف کی ذمہ داری قبول کی۔ چنانچہ ایک مقررہ رقم ہر مہینے بھیج دیتے۔ حتیٰ کہ آخری علالت کے دوران میں بھی یہ رقم باقاعدہ روانہ کی جاتی۔ پھر جب علالت نے طول کھینچا اور مالی دشواریاں بڑھیں تو اس میں تخفیف کرنا پڑی، لیکن رقم کی ترسیل میں کوئی فرق نہ آیا۔ آخری منی آرڈر میرے ہاتھوں سے ہوا، میں نے تعمیل ارشاد کر دی۔ اس سلسلے میں اقبال کی جو ذہنی کیفیت تھی وہ عطیہ فیضی کے نام ان کے خط محررہ 9 اپریل 1909ء سے ظاہر ہے۔ لکھتے ہیں: میں کوئی ملازمت نہیں کرنا چاہتا۔ میری خواہش یہ ہے کہ جلد سے جلد اس ملک سے بھاگ جاؤں۔ اس کی وجہ آپ کو معلوم ہے، میں اپنے بھائی کا ایک قسم کا اخلاقی قرضدار ہوں اور صرف اسی چیز نے مجھے روک رکھا ہے۔ میری زندگی نہایت مصیبت ناک ہے۔ یہ لوگ میری بیوی کو زبردستی مجھ پر منڈھ دینا چاہتے ہیں۔ میں نے اپنے والد کو لکھ دیا ہے کہ انہیں میری شادی کر دینے کا کوئی حق نہ تھا، بالخصوص جب کہ میں نے اس قسم کے تعلق میں پڑنے سے انکار کر دیا تھا۔ میں اس کی کفالت کرنے پر آمادہ ہوں، لیکن اسے اپنے پاس رکھ کر اپنی زندگی کو عذاب بنانے کو ہرگز تیار نہیں۔ ایک انسان ہونے کی حیثیت سے مجھے مسرت کے حصول کا حق ہے۔ اگر معاشرہ یا فطرت وہ حق مجھے دینے سے انکاری ہیں تو میں دونوں کے خلاف بغاوت کروں گا۔ میرے لیے صرف ایک ہی چارہ ہے کہ میں اس بدبخت ملک کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دوں یا مے خواری میں پناہ ڈھونڈوں، جس سے خودکشی آسان ہو جاتی ہے۔ کتابوں کی یہ بے جان اور بنجر اوراق مسرت نہیں دے سکتے اور میری روح کے اندر اس قدر آگ بھری ہوئی ہے کہ میں ان کتابوں کو اور ان کے ساتھ ہی معاشرتی رسوم و روایات کو بھی جلا کر خاکستر بنا سکتا ہوں۔ آپ کہیں گی کہ ایک اچھے خدا نے یہ سب کچھ تخلیق کیا ہے، ممکن ہے ایسا ہی ہو، مگر اس زندگی کے تلخ حقائق کسی اور ہی نتیجے کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ ذہنی طور پر ایک اچھے خدا کی بجائے کسی قادرِ مطلق شیطان پر یقین لے آنا زیادہ آسان ہے۔ مہربانی کر کے ایسے خیالات کے اظہار کے لیے مجھے معاف کیجیے گا۔ میں ہمدردی کا خواستگار نہیں ہوں۔ میں تو صرف اپنی روح کا بوجھ اتارنا چاہتا تھا۔ اقبال کی اس شادی کی ناکامی کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوا کہ ان کے دونوں بچے شفقتِ پدری سے محروم رہ گئے۔ ایسی صورت میں بچوں کی ہمدردیاں عموماً ماں کے ساتھ ہوتی ہیں۔ معراج بیگم اور آفتاب اقبال کے بچپن اور جوانی کا بیشتر زمانہ ماں کے ساتھ ننھیال میں گزرا۔ جب دونوں کچھ بڑے ہو گئے تو دادا اور دادی کے پاس سیالکوٹ میں رہنے لگے۔ باپ کے ساتھ تو ان کی ملاقات شاذ و نادر ہی ہوتی تھی۔ اس کے باوجود اقبال معراج بیگم (بیٹی) سے بڑی محبت کرتے تھے۔ معراج بیگم (بیٹی) ماں باپ کے تعلقات میں کشیدگی پر اندر ہی اندر کڑھتی رہتیں، لیکن کیا کر سکتی تھیں، بے بس تھیں۔ انہیں جوانی ہی میں خنازیر کا مرض لاحق ہوا، اور انیس برس کی عمر میں 17 اکتوبر 1915ء کو وفات پا گئیں۔ آفتاب اقبال اپنے دادا کے منظورِ نظر تھے۔ ان کا نام بھی شیخ نور محمد ہی نے رکھا تھا۔ لیکن شفقتِ پدری کی عدم موجودگی میں اپنے تایا کی سخت طبیعت کو انہوں نے کبھی قبول نہ کیا۔ جوں جوں وقت گزرتا گیا، آفتاب اقبال کے دل میں یہ بات ہمیشہ کے لیے بیٹھ گئی کہ ان کی ماں کے ساتھ باپ نے ناانصافی کی ہے۔ نتیجتاً باپ بیٹے کے اختلافات بڑھتے چلے گئے۔ اقبال کے بعض احباب کی کوششوں کے باوجود ان کی آپس کی غلط فہمیاں دور نہ ہو سکیں، تا آنکہ اقبال کی زندگی ہی میں باپ بیٹے میں قطع تعلقی ہو گئی۔

(آنے والی پوسٹ علامہ اقبال کی دوسری ازواج سردار بیگم اور مختار بیگم کے حوالے سے ہوگی)

حوالہ کتاب: "زندہ رُود" از: "ڈاکٹر جاوید اقبال
ص: 199..200..201

طالب دعا: نصر اللہ قادر

'جنت کا پھل' انجیر جو وزن بڑھانے اور گھٹانے دونوں میں یکساں مفید ہے

انجیر اپنے اندر انسانی صحت کے لیے بہت مفید اثرات رکھتی ہے۔ جنت کا میوہ کہلائے جانے والی انجیر کو چاہے خشک کر کے کھایا جائے یا تازہ پھل کی صورت میں، اس کے اندر موجود بے شمار وٹامنز، منرلز اور فائبر صحت مند و توانا رکھنے میں ہر صورت میں مددگار رہتے ہیں۔ انجیر کا پھل دراصل شہتوت کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا انوکھا میٹھا ذائقہ دیگر پھلوں سے قدرے مختلف ہوتا ہے۔ انجیر کو تازہ حالت میں کھایا جائے تو چبانے میں نرم محسوس ہوتی ہے اور خوردنی بیجوں سے بھرے ہونے کے باعث دانے دار اور کرکری (کرنچی) ہوتی ہے۔ تازہ انجیر نازک ہوتی ہے اور زیادہ عرصے تک رکھی نہیں جا سکتی۔ اس لیے انھیں محفوظ رکھنے کے لیے اکثر خشک کیا جاتا ہے۔ اور اگر اسے سکھا کر استعمال کیا جائے تو اس سے ایک ایسا میٹھا اور غذائیت سے بھرپور خشک میوہ نکلتا ہے جس سے سارا سال لطف اٹھایا جا سکتا ہے۔ انجیر کی متعدد قسمیں ہیں جن میں سے سبھی رنگ اور ساخت میں ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ ان کی منفرد خصوصیت ایک چھوٹی کلی کی طرح اس کا کھلنا ہے۔ اس کے اوپری حصے میں اوسٹیول (ostiole) کہتے ہیں جو پھل کی نشوونما میں مدد کرتا ہے۔ انجیر کی قدرتی مٹھاس کو ریفائن چینی سے پہلے میٹھے کے طور پر استعمال کیا جانا عام تھا۔ اگر آپ اپنے پیٹ کا نظام بہتر رکھنا چاہتے ہیں تو اپنی غذا میں انجیر کا استعمال کرنا شروع کر دیں۔ اس کی خصوصیات میں سے ایک ہاضمے کو بہتر کرنا ہے کیونکہ اس میں قدرتی فائبر کی بڑی مقدار شامل ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ اینٹی آکسیڈینٹ خصوصیات کی حامل ہوتی ہے، اس سے بلند فشارِ خون یا بلڈ پریشر کو کنٹرول رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے اس میں منرلز کی بڑی مقدار شامل ہوتی ہے جبکہ یہ وزن کو کنٹرول کرنے اور نظامِ ہضم کو بہتر رکھنے میں بھی مددگار رہتا ہے۔ انجیر کن لوگوں کے لیے مفید ہے اور اسے کس صورت میں احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے، اس مضمون میں انہی باتوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ نظامِ ہضم کی اصلاح: انجیر کو روایتی طور پر صحت کے مسائل میں اکثیر اور فائدہ مند جانا جاتا ہے۔ فائبر کی زیادہ مقدار ہونے کے سبب انجیر کو قدرتی قبض کشا مانا جاتا ہے۔ اس کو اپنی انھی خصوصیات کی بنا پر پروبائیوٹک بھی سمجھا جاتا ہے یعنی اس کے استعمال سے نظامِ ہضم کے لیے ضروری اچھے بیکٹیریا کی افزائش ہوتی ہے۔ اینٹی آکسیڈینٹ: اچھی طرح پکی ہوئی انجیر میں پولیفینول مرکب موجود ہوتا ہے۔ ان مرکبات میں حفاظتی اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ وہ آکسیجن کو دوسرے کیمیکلز کے ساتھ ردِ عمل ظاہر کرنے اور خلیوں اور بافتوں کو نقصان پہنچانے سے روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ بلڈ پریشر کنٹرول میں رکھنا: ہم میں سے اکثر لوگ سوڈیم سے بھرپور غذائیں کھاتے ہیں اس کے باعث خون میں پوٹاشیم کی کمی اور بلند فشارِ خون کے خطرے کا اندیشہ رہتا ہے۔ انجیر سمیت دیگر پھل اور سبزیوں کو غذا کا حصہ بنایا جائے تو اس سے قدرتی طور پر پوٹاشیم کی کمی دور ہوتی ہے اور اس سے بلڈ پریشر بھی قابو میں رہتا ہے۔ دوسری جانب انجیر میں پایا جانے والا ایلولوز اپنے ذائقے میں تقریباً 70 فیصد تک چینی کی طرح میٹھا ہوتا ہے لیکن یہ بہت کم کیلوریز کا حامل ہوتا ہے اور اس کے بلڈ شوگر کی سطح پر اثرات لگ بھگ نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ ایلولوز قدرتی طور پر بہت کم دستیاب ہے اور یہ قدرتی طور پر انجیر اور کشمش میں پایا جاتا ہے۔ ہڈیوں کی مضبوطی: انجیر میں کیلشیئم، میگنیشیئم اور فاسفورس کی مقدار موجود ہوتی ہے جو ہماری ہڈیوں کو مضبوط بنانے کے لیے اہم منرلز ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق بعض دیگر پھلوں کے مقابلے میں انجیر میں 2.3 فیصد کیلشیئم پایا جاتا ہے۔ پوٹاشیئم کی اچھی مقدار ہونے کے باعث یہ ہڈیوں سے کیلشیئم کے اخراج کا وہ عمل کو بھی روکنے میں معاون ہوتی ہے جو زیادہ نمک والی غذاوں کے باعث صحت کے لیے نقصان کا سبب بنتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ انجیر کو اوسٹیو پروسس کے خطرے کو کم کرنے میں بھی اثر رکھنے والے پھل کے طور پر جانا جاتا ہے۔ وزن اور ڈائٹ کی 'مینیجمنٹ' میں معاون: انجیر میں قدرتی طور پر غذائی ریشے کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ وٹامنز اور معدنیات سے بھرپور انجیر آپ کی خوراک کی کثافت کو بہتر بنا کر مفید غذا میں بدل سکتی ہے اور اس کے نتیجے میں وزن کے معاملات بہتر کرنے میں مدد ملتی ہے۔ زیادہ فائبر والی غذائیں پیٹ بھرنے کا احساس دلاتی ہیں اور بھوک اور خواہش کو کم کر سکتی ہیں جبکہ اہم غذائی اجزا خون کو صحت مند رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ انجیر کن کے لیے غیر محفوظ؟: اگر آپ کو پولن سے الرجی ہے تو آپ کو انجیر سمیت بعض پھلوں سے ری ایکشن کا تجربہ ہو سکتا ہے۔ انجیر کے درختوں میں قدرتی لیٹیکس بھی ہوتا ہے جس سے کچھ لوگوں کو الرجی ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کم آکسیلیٹ غذا پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے تو آپ جان لیں کہ انجیر میں آکسیلیٹ بڑی مقدار میں ہوتے ہیں اور ان میں وٹامن 'کے' بھی بڑی تعداد میں موجود ہوتا ہے۔ اس لیے اگر آپ کو خون پتلا کرنے والی دوا تجویز کی جاتی ہے تو آپ کو انجیر کے ساتھ ساتھ وٹامن کے سے بھرپور دیگر غذاؤں کا استعمال روزانہ کے حساب سے رکھنا چاہیے۔ تاہم انجیر سے تمام لوگ لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ مثال کے طور پر سبزی خور انجیر کھانے سے پرہیز کر سکتے ہیں کیونکہ انجیر کی بعض اقسام میں پھل بننے کے عمل کے دوران اس میں پولن یا کیڑے مر جاتے ہیں۔ تجارتی مقصد کے لیے بنائی گئی انجیر بغیر پولن کے اگائے جاتے ہیں اور اس لیے سبزی خور اس کو کھا سکتے ہیں۔ اگر انجیر آپ نے ابھی کھانا شروع کی ہے تو شروع میں اعتدال کے ساتھ ان سے لطف اٹھائیں کیونکہ زیادہ مقدار میں اسے کھانے سے جلاب ہو سکتا ہے۔ اینٹی آکسیڈینٹ پولی فینول جو خلیوں کے نقصان کو روکے: انجیر متوازن غذا میں ایک فائدہ مند اضافہ ہوتا ہے۔ وہ فائبر سے بھرپور ہوتے ہیں، جو بھوک اور خواہش کو کم کرنے اور ہاضمے کی صحت کو سہارا دینے میں مدد کر سکتے ہیں۔ ان میں کچھ دوسرے پھلوں کے مقابلے میں زیادہ کیلشیئم بھی ہوتا ہے، لہٰذا ڈیری فری غذا کھانے والے ہر شخص کے لیے مفید ذریعہ ہو سکتا ہے۔ پکی ہوئی انجیر میں اینٹی آکسیڈینٹ پولی فینول بھی خاص طور پر زیادہ ہوتے ہیں، جو خلیوں کو پہنچنے والے نقصان کو روکنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ (اگر آپ تجویز کردہ دوائیں لے رہے ہیں تو کوئی بھی غذائی تبدیلی کرنے سے پہلے اپنے جی پی یا رجسٹرڈ غذائی ماہر سے مشورہ کریں۔)

'اب ووٹ نیا پتھر ہے': کشمیر میں 10 سالہ گورنر راج کے بعد اسمبلی انتخابات میں نیا کیا ہے؟

ریاض مسرور

جموں کی 43 اور کشمیر کی 47 اسمبلی سیٹوں کے لیے بدھ کو شروع ہونے والے تین مرحلوں کے انتخابات سے قبل سیاسی ریلیوں میں وہ ساری باتیں ہو رہی ہیں جن کے نحیف اظہار پر بھی لوگوں کو تھانوں میں طلب کیا جاتا تھا۔ اس صورتحال پر مختلف حلقے الگ الگ رائے رکھتے ہیں۔ انڈیا کی حکمران جماعت بی جے پی اور اس کے حامی میڈیا حلقے اسے 'علیحدگی پسندی اور دہشت گردی کا احیا' کہتے ہیں جبکہ دیگر حلقے اسے 'مین سٹریمنگ آف سینٹمنٹ' یعنی عوامی جذبات کے حاشیے سے واپس مرکزی بیانیہ کا حصہ بننا۔ جموں کشمیر کے سابق وزیر حسیب درابو نے پیر کو ہی انگریزی روزنامہ گریٹر کشمیر میں شائع ایک کالم میں لکھا: 'ووٹ اب احتجاج کا ایک آلہ بن چکا ہے۔' ووٹ اب نیا پتھر ہے۔ یہ مثبت تبدیلی ہے کہ پتھر پھینکنے والے، جنھیں (حکومت کی طرف سے) احتجاجی دہشت گرد کہا جاتا تھا وہ جمہوریت کی ڈومین میں لوٹ رہے ہیں۔'

روایتی سیاست کو قیدیوں کا چیلنج

اس سال اپریل میں انڈیا کی پارلیمنٹ کے لیے پورے ملک کے ساتھ ساتھ جموں کشمیر میں بھی الیکشن ہوئے۔ عین انتخابی مہم کے دوران دہشت گردی کی فنڈنگ کے الزام میں پانچ سال سے دلی کی تہاڑ جیل میں قید سابق رکن اسمبلی عبدالرشید شیخ عرف انجینیئر رشید کو جیل سے ہی الیکشن لڑنے کی اچانک اجازت ملی۔ اُن کے نوعمر بیٹے ابرار رشید نے مہم چلائی تو ہزاروں لوگوں نے انھیں ہاتھوں ہاتھ لیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ انجینیئر رشید نے جیل میں بیٹھے بیٹھے سابق وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ کو دو لاکھ ووٹوں کے بھاری فرق سے ہرا دیا اور اپنے روایتی حریف سجاد غنی لون کو تیسری پوزیشن پر دھکیل دیا۔ اُن کی جیت کے لیے اُن کی مہم اور اس دوران نعروں کو ذمہ دار قرار دیا گیا۔ ان کی جماعت عوامی اتحاد پارٹی نے قیدیوں کی رہائی، مسئلہ کشمیر کا حل، پاکستان کے ساتھ بات چیت اور آرٹیکل 370 کی بحالی کا وعدہ کیا۔ اُن کے نعروں میں 'ظلم کا بدلہ ووٹ سے' اور 'یہ ملک ہمارا ہے اس کا فیصلہ ہم کریں گے' وغیرہ شامل ہیں۔ پارلیمانی انتخابات میں عمر عبداللہ کے ساتھ ساتھ ایک اور سابق وزیرِ اعلیٰ محبوبہ مفتی کو بھی شکست ہوئی، جس کے بعد انھوں نے اسمبلی انتخابات میں شرکت نہ کرنے کا اعلان کیا اور اپنی جگہ اپنی بیٹی التجا مفتی کو میدان میں اُتارا۔ مقامی اسمبلی کے لیے بھی مہم جاری ہی تھی کہ تہاڑ میں قید انجینیئر رشید کو عدالت نے عبوری ضمانت پر تین ہفتوں کے لیے رہا کر دیا اور وہ زور و شور کے ساتھ انتخابی مہم میں جڑ گئے اور وادی کشمیر کی تیس سے زیادہ سیٹوں پر امیدوار کھڑے کیے۔ اس بار اسمبلی الیکشن میں تہاڑ جیل میں قید سرجان برکاتی عرف 'آزادی چاچا' بھی جیل سے ہی حصہ لے رہے ہیں اور ان کی مہم اُن کی بیٹی صغریٰ برکاتی چلا رہی ہیں۔ عمر عبداللہ کی نیشنل کانفرنس اور محبوبہ مفتی کی پی ڈی پی جیسی روایتی جماعتوں کی مہم کے مقابلے میں انجینیئر رشید اور صغریٰ کی مہم نہ صرف زمینی سطح پر بھاری عوامی سپورٹ حاصل کر رہی ہے بلکہ سوشل میڈیا پر بھی اُن ہی کی باتیں وائرل ہیں۔ کیونکہ دونوں کے انتخابی نعروں میں 'ظلم، قید و بند، اظہارِ رائے پر قدغن، ناانصافی اور مسئلہ کشمیر کے حل' کی گونج سنائی دے رہی ہے، جو کشمیری طویل عرصے بعد سن رہے ہیں۔

تکونی مقابلہ

ایک طرف نیشنل کانفرنس اور کانگریس کا اتحاد ہے دوسری طرف محبوبہ مفتی کی پی ڈی پی ہے اور تیسری طرف انجینیئر رشید کی عوامی اتحاد پارٹی ہے، جس نے الیکشن سے تین روز قبل حیران کن طور پر جماعت اسلامی کے ساتھ انتخابی اتحاد کر لیا ہے۔ جماعت اسلامی نے آخری بار 1987 میں الیکشن لڑا تھا، اور مسلح شورش شروع ہوتے ہی انتخابات کو 'انڈیا کا سفارتی پراپیگنڈا اور شہیدوں کے ساتھ غداری' قرار دے کر لگاتار بائیکاٹ کی پالیسی اپنائی تھی۔ لیکن اس بار جماعت اسلامی نے وادی میں 9 اُمیدوار کھڑے کیے ہیں اور اس طرح انجینیئر رشید اور جماعت اسلامی یہاں کی روایتی سیاسی جماعتوں کو 47 میں سے 40 سیٹوں پر چیلنج کر رہے ہیں۔ پارلیمنٹ الیکشن کے دوران وادی کشمیر کے انتخابی میدان سے دُور رہنے والی بی جے پی نے بھی اس بار اسمبلی کے لیے کشمیر سے 19 اُمیدوار نامزد کیے ہیں، جبکہ جموں کی سبھی 43 سیٹوں پر بی جے پی کے اُمیدوار الیکشن لڑ رہے ہیں۔

کیا جذباتی لہر نتائج پر حاوی ہو گی؟

جب سے انجینیئر رشید کی لہر کشمیر میں چلی ہے، عمر عبداللہ سمیت سبھی روایتی پارٹیوں نے اُنھیں بی جے پی کی پراکسی قرار دیا ہے۔ جس پر انھوں نے جواب بھی دیا اور وزیرِ اعظم مودی کو چیلنج بھی کرتے رہے۔ لیکن عبداللہ اور مفتی خانوادوں کے سیاسی حلقے اعتراف کر رہے ہیں کہ جماعت اسلامی اور انجینیئر رشید کا اتحاد جیت کو مشکل بنا سکتا ہے۔ اکثر مبصرین کی رائے ہے کہ جس قدر کشمیر میں سیاسی قوتوں کی 'مشرومنگ' ہو گی اُسی قدر بی جے پی کو جموں میں قدم جمانے میں مدد ملے گی۔ نیشنل کانفرنس پورے جموں کشمیر میں 90 میں سے 51 سیٹوں پر الیکشن لڑ رہی ہے جبکہ کانگریس 32 پر۔ دونوں کے درمیان انتخابی اتحاد کی سٹریٹجی یہ ہے کہ نیشنل کانفرنس مسلم اکثریتی کشمیر سے کم از کم 30 سیٹوں پر برتری حاصل کرے اور کانگریس جموں کے ہندو اکثریتی حلقوں سے کم از کم 15 سیٹیں جیت جائے۔ واضح رہے اسمبلی میں سادہ اکثریت کا نمبر 45 ہے۔

'پلے کارڈ پر 'ناریل' کی تصویر جس نے ایک خاتون کو عدالت کے کٹہرے میں پہنچا دیا

اشیتا ناگیش

مریحہ حسین نے اپنی فیملی کے ساتھ تین گھنٹے تک احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی۔ اب ان کے بچے بھی تھک چکے تھے۔ وہ کہتی ہیں کہ 'ہم نے انھیں چلانے کے لیے کچھ سنیکس رکھے ہوئے تھے۔' وہ ان تین لاکھ لوگوں میں سے ایک تھیں جنھوں نے مرکزی لندن میں 11 نومبر 2023 کو فلسطین کی حمایت میں احتجاجی مظاہرہ کیا تھا۔ 'پھر سڑک کنارے کسی نے پکارا اور پوچھا 'کیا ہم آپ کے پلے کارڈ کی تصویر لے سکتے ہیں؟' یہ پہلی بار نہیں کہ انھیں تصویر کے لیے کہا گیا ہو۔ ان کے خاندان کے پلے کارڈ نے کافی توجہ حاصل کی تھی۔ ایک پلے کارڈ میں اس وقت کی وزیر داخلہ سویلا بریورمین تھیں جنھوں نے ایک کارٹون کے ولن جیسے کپڑے پہن رکھے تھے۔ جب مریحہ یہ سائن اٹھا کر اس کے ساتھ تصویر بنوانے لگیں تو فوٹوگرافر نے کہا 'یہ والا نہیں، پلیز اس کو الٹائیں۔' رواں ہفتے انھوں نے ویسٹ منسٹر مجسٹریٹ کورٹ کو یہ روداد بیان کی۔ ان پر نسلی تعصب کا الزام تھا جس سے متعلق وہ مقدمے میں پیش ہوئی تھیں۔ جمعے کو عدالت نے انھیں بے قصور قرار دیا مگر یہ ساری بحث ان کے ایک پلے کارڈ سے شروع ہوئی تھی۔ اس میں درخت سے ناریل گرتے دیکھے جا سکتے ہیں جن پر بریورمین اور اس وقت کے وزیرِ اعظم رشی سونک کی تصاویر ہیں۔ اس کیس کا مرکز یہ سوال تھا کہ آیا 'ناریل' کا لفظ نسلی تعصب کا باعث بن سکتا ہے۔ مریحہ نے عدالت کو بتایا کہ اس دن مظاہرے سے واپسی پر ان کے ایک دوست نے انھیں میسج پر بتایا کہ ان کی تصویر دائیں بازو کے ایک بلاگ کی جانب سے ایکس پر پوسٹ کی گئی، جو وائرل ہو رہی ہے۔ (اس تصویر کو اب تک 40 لاکھ لوگ دیکھ چکے ہیں)۔ اس تصویر کے ساتھ یہ کیپشن بھی درج تھی کہ 'یہ اس سے زیادہ نسل پرستانہ نہیں ہو سکتا۔ نسلی تعصب کے مخالفین میں آپ کو بدترین نسل پرست ملتے ہیں۔' مریحہ نے دیکھا کہ اس پوسٹ کے نیچے میٹروپولیٹن پولیس نے جواب دیا تھا کہ 'وہ اس خاتون (مریحہ) کو متحرک انداز میں تلاش کر رہے ہیں۔' میٹروپولیٹن پولیس کی کمیونیکیشن ٹیم کے ممبر کرس ہمفریز نے یہ پوسٹ دیکھی کیونکہ میٹ پولیس کو اس میں ٹیگ کیا گیا تھا۔ کرس ہمفریز نے عدالت کو بتایا کہ 'جس اکاؤنٹ نے اس تصویر کو پوسٹ کیا، اس کا مواد عام طور پر کافی توجہ حاصل کرتا ہے۔' کرس ہمفریز کو کراؤن پراسیکیوشن سروس کی طرف سے ثبوت دینے کے لیے عدالت بلایا گیا تھا۔ اس واقعے کو ہوئے 10 ماہ گزر چکے ہیں لیکن اب تک مریحہ کو سوشل میڈیا پر بہت سے اکاؤنٹس کی جانب سے نسل پرست کہا گیا، بہت سے اخباروں نے ان کے خاندان کی تفصیلات اور والدین کے گھر کی قیمت سے متعلق معلومات تک کو شائع کیا۔ 37 برس کی مریحہ کو سکول ٹیچر کی نوکری سے بھی ہاتھ دھونا پڑے۔ مریحہ نے عدالت کو بتایا کہ 'جب انھیں پتہ چلا کہ پولیس انھیں ڈھونڈ رہی ہے تو انھوں نے وکلا سے مشورہ کیا اور تین دن بعد یعنی 14 نومبر کو خود پولیس سٹیشن میں پیش ہو گئیں۔ پولیس سٹیشن میں مریحہ نے اپنا بیان جمع کرایا، جس میں انھوں نے بتایا کہ وہ کون ہیں، اس دن کیا ہوا تھا اور اس پلے کارڈ کو بنانے کی کیا وجوہات تھیں۔ اپنے بیان میں انھوں نے لکھا 'میں تقریباً 10 برس سے ٹیچر ہوں اور میرے پاس نفسیات کے شعبے میں ڈگری ہے۔ پیچیدہ اور سنجیدہ سیاسی بیانات کو مختصر انداز میں پیش کرنا غیر معمولی طور پر مشکل کام ہے اور ہم نے اپنی پوری کوشش کی۔' چھ ماہ تک ان پر باقاعدہ طور پر کوئی الزام عائد نہیں کیا گیا تھا تاہم مئی میں الجزیرہ کے ایک صحافی کے ذریعے انھیں معلوم ہوا کہ ان پر الزام عائد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر بہت سے سماجی کارکنوں اور مہم چلانے والوں کی جانب سے مریحہ کے حق میں آواز بلند کی گئی۔ جب وہ پہلی بار جون میں حاملہ حالت میں مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوئیں تو عدالت کے باہر ان کی حمایت میں کھڑے مظاہرین نے 'ناریل' کی تصویر والے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔

'یہ ہماری زبان کا حصہ ہے'

برطانیہ میں 'ناریل' کی اصطلاح سیاہ فام اور ایشیائی کمیونٹی کے بہت سے لوگوں کے لیے جانی پہچانی ہے۔ اس کے عام طور پر منفی معنی ہوتے ہیں اور یہ ہلکے پھلکے مذاق سے لے کر شدید تنقید کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ پراسیکیوٹر جوناتھن برائن نے عدالت میں دلیل دی کہ 'ناریل' کے استعمال کا مطلب بہت واضح ہے کہ چاہے آپ باہر سے براؤن ہیں لیکن اندر سے آپ سفید ہیں۔' دوسرے الفاظ میں آپ 'نسلی غدار' ہیں یعنی آپ اتنے براؤن یا سیاہ فام نہیں جتنا آپ کو ہونا چاہیے۔' پراسیکیوٹر جوناتھن برائن نے کہا کہ مریحہ حسین نے سیاسی اظہار کے اپنے جائز حق کی حد عبور کرتے ہوئے نسلی توہین کی۔ مریحہ حسین کی موثر انداز میں حمایت کرنے والوں میں مصنف اور نسلی تعصب کے خلاف مہم چلانے والے نیلز ایبے بھی شامل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ اصطلاح ان لوگوں پر تنقید کرنے کے طریقے کے طور پر سامنے آئی جنھوں نے 'ظالموں کے ساتھ تعاون کیا۔' انھوں نے کہا کہ 'یہ ہماری زبان ہے۔ ہم اس زبان کو شیئر کرتے ہیں کیونکہ ہم ایک تاریخ، ایک کمیونٹی کو شیئر کرتے ہیں۔ آپ لوگوں کی تاریخ اور اس سے ابھرنے والی زبان کو جرم قرار نہیں دے سکتے۔' عدالت کو بتایا گیا کہ اس معاملے کی تفتیشی ٹیم نے استغاثہ کو ثبوت دینے کے لیے نسلی تعصب کے تین ماہرین سے بھی رابطہ کیا۔ ان میں سے 'بلیک سٹڈیز' (سیاہ فاموں کی تاریخ کے ماہر) کے پروفیسر کیہنڈے اینڈریوز نے 'کافی لمبا جواب' بھیجا کہ یہ لفظ (ناریل) نسلی توہین نہیں۔ مریحہ نے عدالت کو اپنے بیان میں بتایا کہ 'ناریل عام زبان کا لفظ ہے، خاص طور پر ہماری ثقافت میں۔' مریحہ کے بیرسٹر نے جب ان سے پوچھا کہ اس سے ان کا کیا مطلب تھا، تو مریحہ نے جواب دیا کہ وہ اپنی جنوبی ایشیائی کمیونٹی میں اس لفظ کو سنتے ہوئے بڑی ہوئی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 'جب میں چھوٹی تھی تو میرے والد مجھے بھی ناریل کہا کرتے تھے۔'

'سیاسی طنز و مزاح'

مریحہ نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی جانب سے ناریل کی اصطلاح کا استعمال اس چیز کے خلاف سیاسی تنقید ہے، جو ان کے بقول 'یہ اعلیٰ عہدوں پر فائز سیاست دان ہیں جو نسلی تعصب کی پالیسیوں کو برقرار رکھتے اور آگے بڑھاتے ہیں۔' جمعے کی دوپہر ڈسٹرکٹ جج وینیسا للیوڈ نے فیصلہ دیا کہ پلے کارڈ 'سیاسی طنز و مزاح کا حصہ تھا' اور یہ بھی کہ پراسیکیوٹر یہ ثابت نہیں کر سکے کہ یہ تعصب پر مبنی تھا۔ جب یہ فیصلہ پڑھ کر سنایا گیا تو پبلک گیلری تالیوں کی آواز سے گونج اٹھی جبکہ مریحہ رونے لگیں۔ عدالت کے باہر انھوں نے کہا کہ 'میری ذات اور ساکھ کو جو نقصان پہنچا، وہ کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتا۔' نفرت انگیز تقاریر سے متعلق قوانین کا مقصد ہمیں مزید تحفظ فراہم کرنا ہونا چاہیے لیکن یہ ٹرائل ظاہر کرتا ہے کہ ان قوانین کو اقلیتوں کو نشانہ بنانے کے لیے ہتھیار بنایا جا رہا ہے۔' 'یہ آزمائش میرے اور میرے خاندان کے لیے انتہائی اذیت ناک رہی۔ اپنے حمل سے لطف اندوز ہونے کے بجائے مجھے میڈیا کے ذریعے بدنام کیا گیا، میرا کیریئر ختم ہو گیا اور مجھے عدالتی نظام میں گھسیٹا گیا لیکن اس سب کے باوجود فلسطینیوں کے لیے اپنی آواز کا استعمال جاری رکھنے کے لیے پہلے سے بھی زیادہ پر عزم ہوں۔'

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تکریم انسانیت کا واحد راستہ: ضیاء الدین صدیقی

انکارحدیث کا فتنہ نئے انداز سے عقیدے ختم نبوت پر ضرب لگارہاہے: مولانا مشتاق فلاحی

14 ستمبر بروز سنیچر، اورنگ آباد کے حج ہاؤس میں وحدت اسلامی ہند کے اورنگ آباد یونٹ کی جانب سے ایک عظیم الشان خطاب عام بعنوان ''دانائے سبل ختم رسول مولائے کُل'' کا انعقاد ہوا۔ یہ پروگرام شام 8:30 بجے شروع ہوا اور اس کی صدارت مولانا مفتی معیز الدین قاسمی صاحب نے فرمائی۔ خطاب عام کا مقصد تکریم انسانیت کے پیغام کو عام کرنا اور موجودہ دور کے فتنوں سے نمٹنے کے لیے اسلامی تعلیمات کو عام کرنے پر زور دینا تھا۔ پروگرام کا آغاز حافظ محسن کی تلاوتِ قرآنِ پاک سے ہوا جس نے محفل کو نورانی بنادیا۔ اس کے بعد محمد زیاد نے مولانا ماہر القادری صاحب کا لکھا ہوا سلام دل سوز انداز کے ساتھ پیش کیا، جس نے سامعین کے دلوں کو گرما دیا۔ پروگرام میں مختلف مقررین نے موجودہ دور کے اہم مسائل پر سیر حاصل گفتگو کی۔ جناب عبدالقوی فلاحی صاحب نے اپنے خطاب میں ''حب رسول اور اس کے تقاضے'' کے موضوع پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم انسانیت کو شرک جیسے عمل سے نکال کر اللہ کی بندگی میں لائیں۔ رسول اللہ ﷺ کی ذات ہم سب کے لیے سب سے زیادہ عزیز ہونی چاہیے، چاہے وہ ہمارے ماں باپ ہوں یا اولاد۔ عبدالقوی صاحب نے مزید کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے افراد کا مقصد امت مسلمہ کو رسول اللہ ﷺ اور قرآن سے دور کرنا ہے۔ ہمیں ان سازشوں کو ناکام بناتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنا اور ان کی تعلیمات کو عام کرنا ہے تاکہ امت مسلمہ مضبوط ہو۔ مولانا محمد مشتاق فلاحی صاحب، نقیب مشرقی ریجن مہاراشٹرا وحدت اسلامی، نے ''عقیدہ ختم نبوت اور جدید فتنے'' کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی ہدایت کے لیے جو رسول بھیجے، ان کی آخری کڑی محمد ﷺ ہیں، جن پر دین اور شریعت کی تکمیل کر دی گئی۔ تاہم، رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد سے کئی جھوٹے مدعیان نبوت سامنے آئے ہیں، جن میں مسلمہ کذاب سے لے کر غلام احمد قادیانی تک شامل ہیں۔ مولانا نے یہ بھی ذکر کیا کہ موجودہ دور میں فتنوں کی نئی شکلیں سامنے آئی ہیں، جیسے انکارِ حدیث اور شکیل بن حنیف اور گوہر شاہی کے فتنہ پرور عقائد۔ ان فتنوں سے امت مسلمہ کو بچانے کے لیے ضروری ہے کہ عقیدہ ختم نبوت پر مضبوطی سے قائم رہا جائے اور امت کو اس حوالے سے آگاہ کیا جائے۔ جناب ضیاء الدین صدیقی صاحب، امیر وحدت اسلامی ہند، نے ''تکریم انسانیت سیرت کی روشنی میں'' کے موضوع پر جامع گفتگو فرمائی۔ انہوں نے کہا کہ آج کی جدید دنیا انسان کی تخلیق اور اس کی اشرفیت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جب کہ قرآن مجید میں انسان کی تخلیق اور اس کے اعلیٰ مقام کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قرآن اللہ کے رسول ﷺ نے ہم تک پہنچایا، اور رسول اللہ ﷺ نے دنیا کو انسانیت اور انسانی حقوق کا درس دیا۔ آج بھی، دنیا اسی طرح اندھیرے میں ڈوبی ہوئی ہے اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات ہمیں ان مسائل سے نکلنے کا راستہ دکھاتی ہیں۔ چاہے عورتوں پر مظالم کا مسئلہ ہو، بھوک و افلاس کا معاملہ ہو، یا مزدوروں کی بدحالی ہو، ان تمام مسائل کا حل رسول اللہ ﷺ کی سیرت میں موجود ہے۔ ضیاء الدین صدیقی صاحب نے مزید فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی سیرت انسانیت کی تکریم کا بہترین نمونہ ہے اور ہمیں ان کی تعلیمات کو اپنانا چاہیے تاکہ معاشرے میں انسانیت کی عزت اور وقار کو بحال کیا جا سکے۔ مولانا مفتی معیز الدین قاسمی صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ محمد رسول اللہ ﷺ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ ہمیں اپنے کردار اور اخلاق کو درست کرتے ہوئے اس ملک کے باشندوں کے دل جیتنے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اگر ہم رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں نافذ کریں گے تو ہم معاشرتی مسائل کا حل بھی نکال سکیں گے اور دوسروں کے لیے بہترین مثال بن سکیں گے۔ پروگرام کے اختتام پر مولانا مفتی معیز الدین قاسمی صاحب نے دعا فرمائی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر اسٹیج پر مولانا حافظ اقبال انصاری اور مولانا عبدالشکور جامعی بھی موجود تھے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر مونس خان نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔

جلسہ تقسیم انعامات سیرت النبی علیہ السلام انعامی مقابلہ 2024

امتحان کے کامیاب انعقاد کے بعد تقسیم انعامات کا پروگرام

ناندیڑ: 16 ستمبر (راست) الحمد للہ آج صبح 11 بجے انور گارڈن میں منعقد ہوا طلبہ و سرپرستوں کا جوش و خروش قابل دید تھا ہال باوجود وسعت کے تنگ دامنی کا شکوہ کررہا تھا جلسہ کا آغاز سعادت اللہ خان طالب علم کی تلاوت قرآن و ترجمانی سے ہوا اس کے بعد رسول اکرم صلعم کی تعظیم اقدس میں فایرہ فاطمہ نے نعت پیش کی محترم امیر مقامی نے افتتاحی کلمات ادا کیے مہمان مقرر جناب ڈاکٹر ضیاء الحسن صاحب متولی حضرت یتیم شاہ ولی درگاہ نے سیرت النبی ﷺ انعامی مقابلہ کے انعقاد پر جماعت اسلامی ہند ناندیڑ کو مبارکباد پیش کی اور طلبہ و طالبات کی رہنمائی سیرت النبی ﷺ کی چند جھلکیوں سے پیش فرمائی۔ صدارتی خطاب محترم مولانا نصیر احمد اصلاحی صاحب صدر مجلس علماء تحریک اسلامی مہاراشٹر نے جامعہ و دلنشیں انداز میں قرآن و سنت کی روشنی میں سیرت کے سبق آموز واقعات کے ذریعے اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کے تقاضے اور اس کی اہمیت کو پیش کیا بعد ازاں قرعہ اندازی سے پانچ طالبات جنہوں نے صد فیصد نمبرات حاصل کے اول دوم اور سوم انعامات و دو طالبات جو قرعہ میں ناکام رہی انہی ترغیبی انعام سے نوازا گیا اسی طرح طلباء میں دو نے 98 فیصد و دو نے 96 فیصد نمبرات حاصل کیے انہیں بھی قرعہ کے ذریعے اول دوم و سوم اور چوتھے طالب علم کو ترغیبی انعام دیا گیا نیز امتحان میں شرکت کرنے والے تمام طلبہ و طالبات کو تصدق نامہ اور کتاب بطور انعام دی گئی۔ امتحان کے لیے 125 طالب علم و 357 طالبات جملہ 482 نے شرکت کی ڈاکٹر ذکی صاحب کے اظہار تشکر و دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ کنوینیر کے فرائض جناب عبدالاعلی صاحب نے انجام دیے۔ پروگرام کے انعقاد میں قدیم شہر کے نظمائے سرکل و تمام رفقاء اور و امتحان کمیٹی نے بہت اچھی طرح اپنی ذمہ داریوں کو انجام دیا اللہ تعالیٰ سے دعاء ھیکہ تمام رفقاء کی کوششوں کو قبول فرمائے آمین۔ شعبہ جماعت اسلامی ہند ناندیڑ۔

مالیگاؤں: جلوس عید میلاد النبی ﷺ میں انسانی سروں کا سیلاب امڈ آیا

جلوس کے قائدین کو کامیاب قیادت پر یو کے سے مالیگ پریوار نے مبارکباد پیش کی!!!

مالیگاؤں: 17/ستمبر (خیال اثر) ہر سال 12 ربیع الاول کے موقع پر ساری دنیا کے مسلمانوں کے لیے جشن عید میلاد النبی نوید سرمستی کا پیغام لئے ہوئے جب وارد ہوتا ہے تو امت مسلمہ کے لیے یہ دن دیدنی ہوا کرتا ہے کیونکہ یہ دن سرور کائنات آقائے نامدار ختم الرسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم ولادت کے دن کی مناسبت سے ہر اس مقام پر منایا جاتا ہے جہاں جہاں مسلمانوں کی آبادی ہوا کرتی ہے۔ چونکہ امسال حالات دگرگوں ہونے کی وجہ سے مالیگاؤں کے مسلمان تذبذب کا شکار رہے تھے کہ پولیس محکمہ کہیں 12 ربیع الاول کی بجائے دوسرے یا تیسرے دن جلوس نکالنے کا اجازت نامہ نہ دے دے۔ پے در پے پولیس انتظامیہ اور آل انڈیا سنی جمعیت علماء کے ذمہ داران کی جانب سے منعقدہ میٹنگوں میں امسال سنی جمعیت علماء کا موقوف انتہائی اور مدلل رخ اختیار کر گیا تھا۔ پچھلے سال بھی ایسا ہی مسئلہ درپیش رہا تھا جس کی وجہ سے جشن عید میلاد النبی کے جلوس کی اصل تاریخ کو موخر کر کے دوسرے دن جلوس نکالا گیا تھا لیکن جاری ماہ چونکہ شہری ریاستی و ملکی حالات انتہائی کشمکش اور تذبذب بھرے لمحات سے نبرد آزما رہے تھے۔ ایک جانب اگر بابا رام گیری کا اہانت رسول پر مبنی بیان امت مسلمہ میں غم و غصہ کی لہر پیدا کرنے کا سبب بنا تھا تو دوسری جانب ریاستی سطح پر نتیش رانے کی زہر افشانی نے ریاستی مسلمانوں میں ایسی ناراضگی کا ماحول پیدا کر دیا تھا جس کی مثال اس سے قبل نہیں ملتی۔ اسی طرح ملکی سطح پر بلڈوزر کلچر ماب لنچنگ اور یکے بعد دیگرے کئی مساجد کے انہدام نے شہری مسلمانوں کو بے چین کر دیا تھا۔ امسال ان کے دلوں میں مفاہمت کی کوئی رمق کہیں نظر نہیں آئی بلکہ انھوں نے اپنے استدلال کے ذریعے محکمہ پولیس پر اپنا یہ موقف واضح کر دیا کہ اب وہ کسی کے آگے سرخم کرنے کو تیار نہیں۔ اور یہی وجہ رہی تھی کہ امسال جلوس مبارکہ میں موجود اژدھام نے ماضی کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے۔ شریکان جلوس انتہائی مودب انداز میں فلک شگاف نعرے لگاتے درود و سلام کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے انتہائی تزک و احتشام سے با وضو شریک رہے تھے۔ آل انڈیا سنّی جمعیت علماء مالیگاؤں کے زیر اہتمام یہ جلوس مبارکہ صدی کو تجاوز کرتے ہوئے 105 ویں سال میں داخل ہو گیا ہے۔ انتہائی صبر و تحمل کے ہمراہ مذکورہ جلوس مبارکہ جب اے ٹی ہائی اسکول کے گراونڈ پر اختتام پر ہوا تو کئی ایک علمائے دین کی تقاریر نے شریکان جلوس کے دلوں میں عشق رسول ﷺ اور حب رسول ﷺ کی مشعلیں اس طرح فروزاں کردی کہ ہر شخص کے لبوں سے بے ساختہ یہ نعرہ ابل گیا کہ حضور کا دامن نہیں چھوڑیں گے۔ امسال شریکان جلوس نے اگر اپنے صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا تو ایسے بے مثال جوش و خروش کا بھی پولیس انتظامیہ کو موقع دے گیا جو دیدنی رہا تھا۔ کہیں کوئی ناخوشگوار واقعہ یا کسی کی دل آزاری پر مبنی کوئی نعرہ سنائی نہیں دیا بلکہ لوگوں کے لبوں پر سوائے ذکر رسول اور درود و سلام کے علاوہ کچھ بھی نہ رہا تھا۔ اس موقع پر یو کے سے نمائندہ کو نیاز احمد مالیگ و مالیگ پریوار نے جلوس کے قائدین کو کامیاب قیادت پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا سنّی جمعیت علماء مالیگاؤں کے اراکین امسال جس طرح اپنے موقوف پر اٹل رہے تھے وہ انتہائی قابل مبارکباد کے حقدار ہیں کیونکہ محکمہ پولیس نے اگر اکثریتی علاقہ سے گزرنے والے جلوس کا اجازت نامہ منسوخ کر کے دوسرے راستوں سے گزرنے کی اجازت مرحمت کی تھی تو مسفدان وقت کی نگاہیں بھی اسی جلوس پر مرکوز رہی تھیں۔

عبداللہ کلاسیس کے زیر اہتمام جلسہ تقسیم انعامات اور ثقافتی پروگرام کا کامیاب انعقاد

بچوں کی بنیادی تعلیم ہی اصل تعلیم ہے اور بچے ہی اصل سرمایہ ہیں: ڈاکٹر اسمٰعیل شیخ

سولاپور: 16 ستمبر (نامہ نگار)۔ 15 ستمبر 2024 بروز اتوار، عبداللہ کلاسیس کے زیر اہتمام سماج کلیان کیندر رنگ بھون، سولاپور میں طلبہ و طالبات اور اساتذہ کے اعزازی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کرنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا اور اس کے ساتھ یوم اساتذہ کے موقع پر عبداللہ کلاسیس کے اساتذہ کو مثالی معلم ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ترنم کاکھنڈیکر، عظمیٰ ہنڈیکر، مدیحہ شاہپورے، طحہٰ سید، ریشمہ شیخ اور مصباح درگکر کو مثالی معلم کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ پروگرام کا آغاز عبداللہ کلاسیس کے طالب علم ابراہیم شیخ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور بچوں نے مختلف ثقافتی پروگرام پیش کیے جنہیں مہمانان اور سامعین نے خوب داد و تحسین سے نوازا۔ اس پروگرام کی صدارت شہر سولاپور کے مشہور شخصیت ڈاکٹر اسماعیل شیخ صاحب نے فرمائی اور مہمانان خصوصی سوشل اردو اسکول کی سپروائزر یاسمین شیخ، سینئر ٹیچر ثمینہ منیار اور معروف ناظم و معلم اظہر چتاپرے موجود تھے۔ جلسے کے صدر ڈاکٹر اسماعیل شیخ نے والدین کو بتایا کہ بچوں مستقبل کا رُخ ان کے پہلے سات سالوں میں ہی ہوجاتا ہے، اور اس کے بعد بچہ اس فیلڈ سے متعلق مزید معلومات حاصل کرتا رہتا ہے، اس لیے پرائمری سطح پر بچوں پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے اور بچوں کی بہترین تربیت کرنے کے لیے نا صرف بچوں میں بلکہ والدین میں بھی مطالعہ کا شوق ہونا لازمی ہے۔ دیگر مہمانان نے بھی بچوں کی تربیت کے لیے والدین کا چاک و چوبند ہونا اور مسلسل کوشاں رہنے کی جانب اشارہ کیا۔ پروگرام کا اہتمام عبداللہ کلاسیس کے ذمہ دار شیخ معیز احمد نے کیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ترنم کاکھنڈیکر، عظمیٰ ہنڈیکری، مدیحہ شاہپورے، طحہ خانم سید، ریشما شیخ، مصباح دوروگکر، ثانیہ شیخ، عرفان پٹیل، ثاقب نانکواڑی، ضمیر ملانی ار اور دیگر اساتذہ نے سخت محنت کی۔ جلسے کی نظامت کے فرائض ترنم کاکھنڈی کر اور عظمیٰ ہنڈیکری نے انجام دیئے اور شکریہ شیخ معیز احمد نے ادا کیا۔

جعلی دستاویزات کی بنیاد پر 24 ڈپٹی کلکٹر IAS پروموشن کی تیاری میں

افسران کی تین تنظیمیں UPSC، مرکزی پرسنل ڈپارٹمنٹ، وزیر اعلیٰ سے رجوع، عدالت کا بھی رخ کیا

تھانے: 16 ستمبر (آفتاب شیخ) ریاست کے 24 ڈپٹی کلکٹروں نے جعلی دستاویزات کی بنیاد پر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (IAS) میں پروموشن حاصل کرنے کی کوشش شروع کی ہے، جس پر مہاراشٹر منترالیہ افسران تنظیم، مہاراشٹر ڈویلپمنٹ سروس گزیٹڈ افسران تنظیم اور مہاراشٹر اسٹیٹ چیف آفیسرز ایسوسی ایشن نے اعتراض کیا ہے۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس میں پروموشن حاصل کرنے کے لیے متعلقہ افسران کی خدمات کو مرکزی حکومت سے اسٹیٹ سول سروس کے طور پر تسلیم کیا جانا لازمی ہے۔ تاہم، مہاراشٹر ریونیو سروس کو مرکزی حکومت کی جانب سے اسٹیٹ سول سروس کا درجہ نہ ملنے کے باوجود، ان افسران نے ریاستی حکومت کو گمراہ کر کے پروموشن کی درخواست پیش کی۔ پروموشن کمیٹی نے 30 اگست 2024 کو اسکریننگ کمیٹی میٹنگ میں اس درخواست کو منظور کیا۔ وزیر اعلیٰ کو بھی اندھیرے میں رکھ کر اس پر دستخط کروائے گئے۔ اس کے بعد یہ درخواست UPSC کے چیئرمین کو پیش کی گئی ہے۔ اس طرح کی بے ضابطگیوں کو روکنے کے لیے ان تینوں تنظیموں نے جو کسی اختیار کرلی ہے اور انہوں نے UPSC، مرکزی پرسنل ڈپارٹمنٹ اور وزیر اعلیٰ سے رجوع کرنے کے علاوہ عدالت کا بھی رخ کیا ہے۔

بھیونڈی میں وزیر رویندر چوہان کے ہاتھوں گنیش درشن مقابلہ کے انعامات کی تقسیم

بھیونڈی: 16 ستمبر (شارف انصاری):- مہاراشٹر کے ریاستی تعمیرات عامہ کے وزیر رویندر چوہان نے شہر میں اتحاد کے راجہ کہے جانے والے دھامنکر ناکہ مترا منڈل اور سوابھیمان سیوا سنستھا کے زیر اہتمام گنیش اتسو کی تقریب میں پہنچے۔ اس موقع پر سوابھیمان سیوا سنستھان تنظیم کے صدر سنتوش شیٹی کی رہنمائی میں، گزشتہ 21 سالوں سے سوابھیمان شری گنیش درشن مقابلے کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ شہر کے دیگر گنیش اتسو منڈلوں کو ماحولیاتی اور سماجی پیغام دینے کے لیے حوصلہ افزائی کی جا سکے اور قومی اتحاد کا پیغام دیا رہا ہے۔ اس گنیش درشن مقابلے کی انعامی تقریب کا انعقاد رویندر چوہان کی سرپرستی میں کیا گیا۔ اس موقع پر بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ریاستی نائب صدر حاجی رشید، بی جے پی سٹی صدر ایڈ ہرشل پاٹل، یووا مورچہ کے صدر راجو چوگھلے سمیت بڑی تعداد میں عہدیداران موجود تھے۔ رویندر چوہان نے کہا کہ سنتوش شیٹی کی قیادت میں گنیش اتسو منڈل صرف مذہبی پروگراموں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ قومی ترقی کے لیے آنکھوں کا علاج، خون کا عطیہ، پینٹنگ مقابلہ وغیرہ کا انعقاد کر کے حقیقی معنوں میں سماجی بیداری پیدا کرنے کا کام کر رہا ہے۔ نقد انعام کے ساتھ شہر کا یہ واحد مقابلہ ہے اور اس میں اومکار مترا منڈل کو مباڑ پاڑہ، جئے ہند مترا منڈل پدمہ نگر، سرواجنک گنیش اتسو گنپتی مندر، پربھو عاڑی کو بالترتیب تین انعامات سے نوازا گیا۔ سلور جوبلی، سوورنا مہوتسو اور امرت مہوتسو سال منانے والے گنیشوتسو منڈلوں اور معائنہ بورڈ کے معائنہ کاروں کو خصوصی طور پر مبارکباد دی گئی۔

خوشگوار ماحول کے ساتھ مہان کیندر کی تعلیمی کانفرنس کا انعقاد

اکولہ: 16 ستمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) بارسی ٹاکلی محکمہ تعلیم پنچایت سمیتی کے تحت مہان سینٹر کی تعلیمی کانفرنس ہفتہ کو ماتوشری سیمی انگلش اسکول مہان میں معززین کی موجودگی میں اختتام پذیر ہوئی۔ پروگرام کی صدارت کیندر پرمکھ شفیق احمد خان نے فرمائی۔ ماہر تعلیم شاہد اقبال خان کی خصوصی شرکت رہی۔ محترمہ شگفتہ جمال، اجولا بنائیت اور شیوشنکر اسوار نے دیئے گئے موضوعات پر تسہیل کار کا کام انجام دیا۔ اس موقع پر ساکشرتا سپتاہ، نپن بھارت ابھیان، بنیادی خواندگی وغیرہ پر موجودہ اساتذہ کی رہنمائی کی گئی۔ کیندر میں نئے شامل ہونے والے اور تخلیقی ایوارڈ حاصل کرنے والے اساتذہ کو معززین نے شال اور گلدستہ دے کر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر شاہد اقبال خان نے مختلف موضوعات پر رہنمائی کی، اساتذہ کو طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے تیار رہنے کی ہدایت کی گئی، اس موقع پر دشرتھ سالونکے، ماتوشری اسکول بانی اور صدر معلمہ درگا سالونکے، ٹٹوا نوین ہائی اسکول کی صدر معلمہ سشیلا چندر شیکھر مہاکال۔ صدر معلم گجانن گوترکر، سندیپ ورنکر سریکھا بھوپالے، تیجراؤ بلیوار راجیندر نوالکر، شنکر بلی رام پیلاترے، راجیش مہادیو امبولکر وجے تیکے، عبدالخالق شیخ حسن، روح اللہ خان سرفراز خان، نام دیو دیوکتے گل رعنا، روپالی وارکری اس موقع پر رضوان احمد، محمد سجاد، اکرام خان، روشالی سونار شیخ مبین عبدالستار وغیرہ موجود تھے اس موقع پر سنجے پیدھے نے پروگرام کی نظامت کی اور شگفتہ جمال نے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مہان مرکز، کاسمار، واگھا، چیچ کھیڈ، تامسی، ٹٹوا نوین، بہاڑ ماتھا کے اساتذہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ڈونالڈ ٹرمپ کا انتخاب چین میں
معاشی سست روی کو مزید خراب کرسکتا ہے۔ ماہرین

بیجنگ۔ 16 ستمبر۔ ایم این این۔ دوسری مدت کے لیے ڈونلڈ ٹرمپ کے دوبارہ امریکی صدر منتخب ہونے کے امکانات چین اور اس کی معیشت کے لیے اچھے نہیں ہیں جو کسی ناہموار مرحلے سے گزر رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس کی طرف سے چینی اشیاء پر اعلیٰ ٹیرف کا وعدہ کیا گیا تو چین کی برآمدات ٹھپ ہو جائیں گی اور اس کے نتیجے میں گنجائش سے زیادہ ہونے کی وجہ سے اس کی مینوفیکچرنگ متاثر ہوگی۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے کہا کہ وہ چینی درآمدات پر 60 سے 100 فیصد محصولات عائد کریں گے، چین پر غیر منصفانہ تجارتی طریقوں اور دانشورانہ املاک کی چوری کا الزام لگاتے ہیں۔ ہمیں یہ کرنا ہے۔ آپ جانتے ہیں، ظاہر ہے کہ میں چین کو نقصان پہنچانا نہیں چاہتا۔ لیکن انہوں نے واقعی ہمارے ملک کا فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے چین کو امریکہ کے لیے ''اصل مسئلہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ''سب سے بڑا خطرہ'' ہے۔ اس نے بائیڈن انتظامیہ پر اسی طرح کے اقدامات کرنے کے لیے دباؤ ڈالا ہے۔ چند ماہ قبل، بائیڈن نے الیکٹرک گاڑیوں، سولر سیلز، سیمی کنڈکٹرز اور جدید بیٹریوں سمیت متعدد اشیاء پر محصولات میں اضافہ کیا۔ بائیڈن ایک ایسے شخص کے طور پر نہیں دیکھنا چاہتے تھے جو امریکی مفادات کی پرواہ نہیں کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ٹریژری سکریٹری جینیٹ ایل یلن، جنہوں نے پہلے ٹیرف پر تنقید کی تھی، نے تازہ ترین چین مخالف ٹیرف کا جواز پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت مصنوعی طور پر سستی چینی درآمدات کو دوبارہ ''برداشت نہیں کرے گی''۔ ماہرین اقتصادیات نے خبردار کیا کہ اعلیٰ امریکی محصولات چین کی معیشت کو سست کر دیں گے اور اسے افراط زر کے خطرے میں ڈال دیں گے۔ عالمی سرمایہ کاری بینکنگ فرم یو بی ایس کے مطابق، اگر اعلیٰ ٹیرف لگائے گئے تو یہ اگلے 12 مہینوں میں چین کی جی ڈی پی میں 2.5 فیصد پوائنٹس کی کمی کر دے گا۔ کم برآمدات اور چینی کھپت اور سرمایہ کاری پر اس کے بالواسطہ اثرات کی بدولت 2025 اور 2026 کے دوران شرح نمو 3 فیصد تک گر سکتی ہے۔ مزید برآں، کمزور روزگار اور کیپیکس کا دیرپا اثر ملکی معیشت پر بھی پڑے گا۔ مورگن سٹینلے کے چیف ایشیا اکانومسٹ چیتن آہیا نے کہا کہ چین کا مسئلہ یقینی طور پر بڑھے گا کیونکہ دیگر ممالک بھی چینی درآمدات پر امریکہ کی طرح ٹیرف لگانے پر غور کر رہے ہیں۔ چین کو اپنی اضافی صلاحیت کو استعمال کرنے کے لیے درکار 15-20 فیصد برآمدی نمو کو برقرار رکھنا ایک چیلنج ملے گا۔ بیرونی حالات بدل رہے ہیں، کیونکہ امریکہ ٹیرف لگانے میں اکیلا نہیں ہے۔ یوروپین یونین اور کئی ابھرتی ہوئی مارکیٹیں منصوبہ بندی کر رہی ہیں اگر پہلے سے ہی چین سے درآمدات پر ٹیرف منتخب طور پر نہیں لگا رہے ہیں۔

چینی حکومت کے سیاسی اختلاف کو دبانے کے ہتھکنڈے

بیجنگ۔ 16 ستمبر۔ ایم این این۔ فریڈم ہاؤس میں چین، ہانگ کانگ اور تائیوان کے ریسرچ ڈائریکٹر یا کیو وانگ نے سیاسی اختلاف کو دبانے کے لیے چینی حکومت کے ہتھکنڈوں پر امریکی سینیٹ کی خارجہ تعلقات کمیٹی کے سامنے گواہی دی۔ انہوں نے کہا کہ چین کی آمرانہ حکومت امریکی جمہوریت اور سلامتی کے لیے ایک اہم خطرہ ہے اور امریکہ کو چینی عوام کی جمہوریت کے لیے جدوجہد کی حمایت کرنی چاہیے۔ وانگ نے 2012 میں شی جن پنگ کے اقتدار میں آنے کے بعد سے چین میں آزادی میں کمی کو اجاگر کیا۔ اس نے کارکنوں اور جمہوریت کے حامی رہنماؤں کی مثالیں پیش کیں جنہیں جعلی الزامات میں قید کیا گیا ہے، جن میں وانگ ہنگ ژانگ، سو زیونگ، اور ہوانگ زیوکن شامل ہیں، جبکہ دیگر کو زبردستی غائب کر دیا گیا ہے۔ وانگ نے چین میں نسلی اقلیتوں کے جبر کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی، ایغور اور تبتی علماء اور کارکنوں کو علیحدگی پسندی اور علیحدگی پر اکسانے کے جرم میں طویل قید کی سزائیں سنائی گئیں، اور ہانگ کانگ میں ایک ہزار سے زائد افراد کو اجتماع کی آزادی کے حق کا استعمال کرنے پر قید کیا گیا۔ ایغور اور تبتی علماء اور کارکنوں کو علیحدگی پسندی اور علیحدگی پر اکسانے کے جرم میں طویل قید کی سزائیں سنائی گئیں، اور ہانگ کانگ میں ایک ہزار سے زائد افراد کو اجتماع کی آزادی کے حق کا استعمال کرنے پر قید کیا گیا۔

پاکستان بار کونس نے خفیہ آئینی ترامیم پر حکومت پر تنقید کی

اسلام آباد۔ 16 ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان بار کونسل نے حکومت کی جانب سے آئینی ترامیم متعارف کرانے کے اقدام پر تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں پاکستان بار کونسل کے چھ ارکان جن میں محمود چوہان، عابد شاہد زبیری، اشتیاق اے خان، شہاب سرکی، طاہر فراز اور منیر کاکڑ شامل ہیں، نے حکومتی اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مجوزہ ترامیم کا مقصد عدلیہ کی آزادی کو نقصان پہنچانا ہے۔ اراکین نے اس بات پر زور دیا کہ ترامیم قانون کی حکمرانی اور آئین کے لیے خطرہ ہیں اور ان کا مقصد ایک متوازی عدالتی نظام قائم کرنا ہے جو کہ ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے ججوں اور وکلاء سمیت قانونی برادری پر زور دیا کہ وہ اس اقدام کے خلاف متحد ہو جائیں۔ اس سے قبل پاکستان کے معروف قانونی ماہر عابد زبیری نے مجوزہ آئینی ترامیم پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس سے عدلیہ کی آزادی ختم ہو جائے گی۔ عابد زبیری نے وضاحت کی کہ ترامیم میں دو عدالتیں بنانے کی تجویز ہے، جس کا مطلب ہے کہ پاکستان میں دو چیف جسٹس ہوں گے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جمعیت علمائے اسلام فضل (جے یو آئی-ف) نے وفاقی حکومت کو آئینی ترامیم میں عدلیہ سے متعلق شقوں کو عارضی طور پر موخر کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان اور مولانا عبدالغفور حیدری سے حکومتی اور اپوزیشن وفود کی الگ الگ ملاقات ہوئی جس کے بعد جے یو آئی (ف) کے رہنما نے زور دے کر کہا کہ ان کی جماعت کو ابھی تک آئین میں مجوزہ ترامیم کا مسودہ موصول نہیں ہوا۔ حیدری نے اس بات پر زور دیا کہ حکومتی ٹیم پر زور دیا گیا ہے کہ وہ صبر سے کام لیں اور جلد بازی میں بل کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے سے گریز کریں۔

یورپی کاروبار چین میں کام کرنے کے بارے میں پر اعتماد نہیں ہیں۔ رپورٹ

ہانگ کانگ۔ 16 ستمبر۔ ایم این این۔ چین میں یورپی چیمبر آف کامرس کی ایک رپورٹ کے مطابق، یورپی کاروبار چین میں کام کرنے کے بارے میں تیزی سے مایوسی کا شکار ہو رہے ہیں۔ رپورٹ میں چین کی معاشی سست روی، مخصوص صنعتوں میں گنجائش سے زیادہ اور سیاسی کاروبار کے ماحول پر تشویش کو اجاگر کیا گیا ہے، جو کمپنیوں کو اپنی سرمایہ کاری پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں چین پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اقتصادی ترقی اور اصلاحات پر توجہ مرکوز کرے، ایک زیادہ کھلی منڈی کا مطالبہ کرتا ہے جہاں حکومتی مداخلت کے بجائے وسائل مارکیٹ کی قوتوں کے ذریعے مختص کیے جاتے ہیں۔ یہ ایسی پالیسیوں کی ضرورت پر بھی زور دیتا ہے جو سست ترقی کا مقابلہ کرنے کے لیے گھریلو مانگ کو متحرک کریں۔ چین میں کام کرنے والی دو تہائی یورپی کمپنیوں کے منافع کا مارجن عالمی اوسط سے کم یا اس سے کم ہے، جس سے غیر ملکی سرمایہ کاروں میں بڑھتی ہوئی مایوسی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ چین کے یورپی یونین کے چیمبر آف کامرس کے صدر جینز ایسکیلنڈ نے کہا، کچھ یورپی ہیڈ کوارٹرز اور شیئر ہولڈرز کے لیے، چین میں سرمایہ کاری کے خطرات براہ راست واپسی کو شروع کر رہے ہیں، یہ رجحان صرف اس صورت میں شدت اختیار کرے گا جب اہم کاروباری خدشات کو دور نہیں کیا جائے گا۔

پاکستان میں عام شہری بڑھتی ہوئی مہنگائی، بے روزگاری کے بحران سے نبرد آزما

اسلام آباد۔ 16 ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان میں بگڑتے ہوئے معاشی حالات کے درمیان، لوگ مسلسل معاشی مشکلات کا شکار ہیں، خاص طور پر بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری کے بحران، جس نے بنیادی سہولتیں اور ضروری چیزیں بھی ان کی پہنچ سے دور کر دی ہیں۔ کراچی کے ایک رہائشی اشرف خان نے موجودہ صورتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معاشی پریشانیوں کی وجہ سے لوگوں کی آمدنی میں مسلسل کمی آ رہی ہے۔ پاکستان کی موجودہ معاشی صورتحال سے عوام کو نقصان ہو رہا ہے اور یہ سب حکومت کے غلط اقدامات اور فیصلوں کی وجہ سے ہے۔ ملک میں لوگوں کی قوت خرید کیا ہے اور جاب مارکیٹ کی کیا حیثیت ہے۔ مارکیٹ میں کم ملازمتوں کی وجہ سے آج عام عوام کی آمدنی مسلسل گر رہی ہے، پاکستان میں عوام اتنے عرصے سے مہنگائی کا شکار ہیں کہ حکومت کے مہنگائی میں کمی کے نام نہاد دعوے سرے سے نظر نہیں آتے۔ معاشی زوال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی حکومت کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ غیر پیداواری اخراجات ''انتہائی'' کی سطح پر پہنچ چکے ہیں اور یہ جلد ہی بہتر ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ خان نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پاکستان کے پبلک سیکٹر یونٹس بدعنوانی میں ملوث ہیں جن کا کوئی احتساب نہیں ہوتا اور نہ ہی مجرموں کی انکوائری ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ''کچھ ترقیاتی منصوبے جو کسی نہ کسی طرح ہمارے ملک میں آئے تھے اب یا تو بند ہو چکے ہیں یا پاکستان میں غیر مستحکم سیاسی ماحول اور بڑھتے ہوئے دہشت گردی کی وجہ سے قریب ہیں۔ عوام حکومت سے مایوس اور مشتعل ہیں۔ اے آر وائی نیوز نے رپورٹ کیا کہ بے تحاشہ مہنگائی کے علاوہ، پاکستان میں نوجوانوں کی آبادی میں اضافے نے پاکستان میں روزگار کے بحران کی صورت حال کو بھی پیچیدہ کیا ہے۔ پاکستان میں روزگار کا بحران بڑھتے ہوئے معاشی چیلنجوں کے درمیان برقرار ہے۔ حال ہی میں، پلاننگ کمیشن نے سینیٹ کی کمیٹی برائے منصوبہ بندی کو بریفنگ دی اور پاکستان میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی بے روزگاری سمیت معاشی چیلنجوں کو اجاگر کیا۔ میٹنگ کے دوران، حکام نے کہا کہ سست اقتصادی ترقی، آبادی میں تیزی سے اضافہ اور روزگار کے مواقع کی کمی پاکستان میں ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے، جیسا کہ اے آر وائی نیوز نے رپورٹ کیا۔ چیئرپرسن قرۃ العین نے آبادی میں اضافے کی خطرناک شرح پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری کنٹرول کے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ پلاننگ کمیشن نے زور دیا کہ پاکستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو 3.5 فیصد ہے جو کہ پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے مطلوبہ 7 فیصد سے کم ہے۔

پاکستان میں مندر پر حملہ میں ملوث افراد کی گرفتاری کیلئے ہندو برادری کا احتجاج

حیدرآباد۔ 16 ستمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے علاقہ حیدرآباد سے تعلق رکھنے والے ہندو برادری کے افراد نے کالونی میں واقع راما پیر مندر پر مبینہ حملہ کے واقعے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری میں ناکامی کے خلاف حیدرآباد پریس کلب کے سامنے اور بعد ازاں خواتین اور بچوں کے ہمراہ ایس ایس پی آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ کالونی میں واقع راما پیر مندر پر مبینہ حملہ میں چار افراد زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ ہالانا کا روڈ پر واقع راما پیر مندر پر حملے اور فائرنگ اور تشدد کے الزام میں قتل کی کوشش سمیت دیگر دفعات کے تحت 11 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ہٹڑی پولیس اسٹیشن میں علی آباد کالونی ہلانا کا کے رہائشی شیولال میگھوار کی شکایت پر مہیش، وقار، سہیل جتوئی، رفیع بنگلانی، جمیل، احسان بلیدی اور دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ احتجاج میں اشوک کمار، گنگورام، تیسولال، اور دیگر نے الزام لگایا کہ راما پیر مندر میں ایک مذہبی تقریب ہو رہی تھی جب ہندو برادری کے کچھ نوجوانوں میں لڑائی ہوگئی۔ اس کے بعد کالونی کے باہر سے کچھ نوجوان بھی لڑائی میں شامل ہوگئے اور 10 سے زیادہ نوجوانوں نے مندر پر حملہ کر دیا۔ انہوں نے مذہبی تقریب میں شریک مردوں، عورتوں اور بچوں پر حملہ کیا، اور فائرنگ کی۔ تشدد کے نتیجے میں چار نوجوان روہت کمار، سوائی کمار، رمیش کمار اور تیسولال زخمی ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی گئی لیکن ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے جس سے ہندو برادری کے افراد میں خوف اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ انہوں نے ڈی آئی جی اور ایس ایس پی حیدرآباد سے اپیل کی کہ مندر پر حملے اور چار افراد کو زخمی کرنے والے مہیش سمیت دیگر ملزمان کو گرفتار کر کے ہندو برادری کو تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے۔

ریاست میں گیارہ دنوں تک زبردست بارش کی پیشگوئی

ان اضلاع کیلئے الرٹ جاری، پنجاب راوُڈکھ کا اشارہ

ممبئی: 16/ ستمبر۔ (ورق تازہ نیوز) ہم ستمبر کے وسط میں ہیں۔ اس وقت کچھ علاقوں میں بارش نے وقفہ کرلیا ہے۔ تو کہیں بونداباندی ہو رہی ہے؟ تو آئندہ بارشیں کیسی ہوں گی؟ اس سلسلے میں ایک پیشین گوئی کی گئی ہے۔ ماہر موسمیات پنجاب راو؟ ڈکھ نے بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ آئندہ پانچ سے چھ روز تک موسم خشک رہے گا۔ مہاراشٹر میں 20 ستمبر تک موسم خشک رہے گا۔ اس دوران آپ بارش کے ساتھ آرام دیکھیں گے۔ اس کے بعد موسلا دھار بارش ہونے والی ہے۔ تیز بارش کب ہوگی؟ کئی دنوں کے آرام کے بعد 21 تاریخ کے بعد ریاست میں دوبارہ بارش ہوگی۔ ڈکھ نے 21 ستمبر سے اچھی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ 21 ستمبر سے بارشیں دوبارہ شروع ہوں گی۔ اس کے بعد ستمبر کے آخر تک ریاست میں زبردست بارش ہونے کا امکان ہے۔ ریاست کے کچھ اضلاع میں 2 اکتوبر تک شدید بارش ہوگی۔ 21 ستمبر سے 2 اکتوبر کے درمیان مہاراشٹر میں زبردست بارش ہوگی۔ ودربھ، شمالی مہاراشٹر اور مراٹھواڑہ کے بیشتر حصوں میں بارش کا امکان ہے۔ ناندیڑ، لاتور، پربھنی، سانگلی، ستارا، دھاراشیو، سولاپور، کولہاپور، کوکن، احمد نگر، پونے، بیڑ میں زبردست بارش ہوگی۔ ان اضلاع میں بارشیں بہت زیادہ ہوں گی۔ لہٰذا پنجاب راو؟ ڈکھ نے کہا کہ شہری ہوشیار رہیں۔ اکتوبر کا مہینہ بارش سے شروع ہوگا۔ پہلے دو دن یعنی یکم اور 2 اکتوبر کو اچھی بارشیں ہوں گی۔ اس کے بعد 7 اکتوبر سے 9 اکتوبر کے درمیان 21 سے 23 اکتوبر کے درمیان دوبارہ شدید بارش کا امکان ہے۔ اس سال نومبر کے آغاز سے گلابی سردی کا تجربہ ہوگا۔ ڈکھ نے پیش گوئی کی ہے کہ 5 نومبر سے شدید سردی شروع ہوجائے گی۔

آج پربھنی میں قومی پرچم کشائی

پربھنی:: مراٹھواڑہ لبریشن ڈے کی 76 ویں سالگرہ کے موقع پر، منگل 17 ستمبر 2024 کو صبح 9 بجے راجگو پال چاری گارڈن پربھنی میں مرکزی پرچم کشائی کی تقریب کا اہتمام ریاست کے سرپرست وزیر کھیل اور نوجوانوں کی بہبود، بندرگاہوں کے وزیر سنجے بنسوڑے کریں گے۔ اس سے قبل اسی مقام پر یادگار پر پھولوں کی چادر چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے سبھی سے مراٹھواڑہ مکتی سنگرام ڈے کی سالگرہ کے موقع پر منعقد ہونے والے مرکزی پروگرام میں قومی لباس پہن کر شرکت کرنے کی اپیل کی ہے۔ مراٹھواڑہ مکتی سنگرام ڈے کی 76 ویں سالگرہ کے موقع پر، منگل، ایڈمنسٹریٹو بلڈنگ، پربھنی میں 17 ستمبر 2024 کو صبح 7.30 بجے ایڈیشنل کلکٹر کے ذریعہ پرچم کشائی کا پروگرام رکھا گیایا ہے

سرپرست وزیر گریش مہاجن کا ناندیڑ کا دورہ

ناندیڑ: 16/ستمبر (ورق تازہ نیوز) ریاستی دیہی ترقی اور پنچایت راج، سیاحت کے وزیر اور ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر گریش مہاجن ناندیڑ آ رہے ہیں اور ان کے دورے کا پروگرام درج ذیل ہے۔ پیر 16 ستمبر 2024 کو ممبئی سے رات 10 بجے ہوائی جہاز کے ذریعے ناندیڑ ہوائی اڈے پر آمد اور سرکاری گاڑی سے سرکاری ریسٹ ہاؤس ناندیڑ کی طرف روانہ۔ 10.15 بجے گورنمنٹ ریسٹ ہاؤس ناندیڑ میں آمد اور محفوظ وقت۔ منگل 17 ستمبر 2024 صبح 8.15 بجے سرکاری ریسٹ ہاؤس ناندیڑ سے سرکاری گاڑی کے ذریعے ماتا گجری وساوا گارڈن ناندیڑ جائیں۔ صبح 8.25 ناندیڑ میں گارڈن آمد۔ صبح 8.30 بجے یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائیں گے۔ صبح 9 بجے مراٹھواڑہ یوم آزادی کی 76 ویں سالگرہ میں شرکت۔ صبح 10.40 ماتا گجری جی ویساوا گارڈن ناندیڑ سے ایئر پورٹ ناندیڑ تک سرکاری گاڑی سے روانگی۔ صبح 10.55 ناندیڑ ہوائی اڈے پر آمد اور 11 بجے. ناندیڑ ہوائی اڈے سے وہ جلگاؤں کے لیے بذریعہ طیارہ روانگی ہوگی۔

اردھاپور میں عالمات کی نشست

مجلس العالمات کی ریاستی شوری کی رکن فہمیدہ فردوس کا خطاب

اردھاپور (شیخ زبیر) عالمات کی ریاستی تنظیم مجلس العالمات کی ریاستی شوری کی ممبر محترمہ فہمیدہ فردوس صاحبہ کی اردھاپور آمد کے موقع پر اردھاپور شہر کی عالمات کی ایک اہم نشست مدرسہ جامع؟ الصالحات اردھاپور لی گئی۔ اس پروگرام کا انعقاد جماعت اسلامی ہند کی ملک گیر مہم "اخلاقی محاسن۔ آزادی کے ضامن" کے ضمن میں کیا گیا تھا۔ پروگرام کا آغاز درس قرآن سے ہوا جسے جامعہ کی معلّمہ عظمیٰ آرا نے پیش کیا۔ اس کے بعد حلقہ خواتین کی مقامی ناظمہ ماہ متین خانم نے علما کی فضیلت پر درس حدیث پیش کیا۔ جامعۃ الصالحات اردھاپور کی صدر معلّمہ اور مہم کنوینز عرفی صدیقہ صاحبہ نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے مہم کی غرض و غایت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور حالات حاضرہ میں عالمات کی ذمہ داریوں کا تذکرہ کرتے ہوئے عالمات کو مجلس العالمات سے منسلک ہوکر دین کی خدمت کرنے کی اپیل کی انہوں کہا کہ آج معلومات کی کمی نہیں، دین اور دنیا کی ساری معلومات آج ہماری انگلیوں کی ہلکی سی جنبش سے ہمارے سامنے آجاتی ہیں لیکن اخلاق و کردار اور تربیت اب ناپید ہوتی جارہی ہے یہی وقت ہے کہ علم والے اپنا فرض ادا کریں اور سماج اور معاشرہ کو برائیوں سے نکال کر اخلاقی محاسن سے آراستہ کرائیں۔ مہمان خصوصی محترمہ فہمیدہ فردوس صاحبہ نے اپنے اثر انگیز خطاب میں شرکا کی رہنمائی فرمائی۔ موصوفہ نے موجودہ حالات پر گفتگو کرتے ہوئے آج کی برائیوں کا تذکرہ کیا۔ مغرب کے ہتھکنڈوں اور سازشوں پر سیر حاصل معلومات فراہم کی۔ جن برائیوں نے آج معاشرہ کے سکون کو برباد کردیا ہے اس کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا سد باب ہم عالمات کی اولین ذمہ داری ہے اور عالمات کی آج بہت ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمات کو باب اپنے آپ کو بھی سنوار نے اور نکھارنے کی ضرورت ہے۔ آپ کی سیرت کو اپنے لیے اسوہ بنا کر ہمیں اپنے کردار سے لوگوں کو متاثر کرنا ہوگا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا ہے کہ بہت سے جگہ عالمات بچیوں کے برتاو اور کردار کی شکایتیں سننے کو ملتی ہے سسرال میں ان کے اس رویہ کہ باعث بعض جگہ لوگ عالمہ کو بیاہ کر گھر لانے کے لیے ترجیح نہیں دے رہے ہیں۔ اس پر عالمات کو غور کرنے کی ضرورت ہے تاکہ معاشرہ ہمارے کردار سے ہمیں پہچانے۔ اس پروگرام میں عالمات اور عالمیت کی طالبات کی تعداد پچاس تھی اسکے علاوہ دیگر خواتین نے بھی پروگرام میں شرکت کی جن کی تعداد دس تھی۔ مدرسہ کی طالبہ تسنیم بیگم نے ترانہ پیش کیا اور نظامت کے فرائض مدرسہ کی معلّمہ جبین بیگم صاحبہ نے انجام دیے۔

محبوبہ مفتی کی نیشنل کانفرنس پر تنقید

اتحاد کی کوششوں کو ناکام بنانے کا الزام

سری نگر: پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس کو ان کی طرف سے کی جانے والی اکٹھے چلنے کی کوشش اچھی نہیں لگی۔ انہوں نے کہا: 'ہم لوگوں کو اکٹھا چلنا چاہئے تاکہ ووٹ تقسیم کرنے کے لئے دلی کی طرف سے میدان میں اتارے جانے والے آزاد امیدواروں کا توڑ کیا جاسکے' موصوفہ نے ان باتوں کا اظہار پیر کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ عوامی اتحاد پارٹی اور جماعت اسلامی کے درمیان الائنس کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'پی اے جی ڈی (پیپلز الائنس فار گپکار ڈیکلریشن) بنی تھی اور میں نے کوشش کی تھی کہ ہم لوگ اکٹھے چلیں لیکن بدقسمتی سے نیشنل کانفرنس کو یہ کوشش اچھی نہیں لگی'۔ ان کا کہنا تھا: 'اس (نیشنل کانفرنس) کو اقتدار کی ہوس اتنی زیادہ ہے کہ انہوں نے سوچا اگر ہم کچھ سیٹیں کسی اور کو دیں گے تو اقتدار ہاتھ سے نکلے گا'۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ سیکولر پارٹیوں کو ایک ساتھ چلنا چاہئے۔ انہوں نے کہا: 'ہم لوگوں کو ایک ساتھ چلنا چاہئے تاکہ آزاد امیدواروں کو جن کو دلی نے ووٹ تقسیم کرنے کے لئے اٹھایا ہے، کا توڑ کیا جاسکے'۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی سابق طالبہ آسیہ اسلام کی لندن اسکول آف اکنامکس میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر تقرری

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی سابق طالبہ ڈاکٹر آسیہ اسلام کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ انھیں لندن اسکول آف اکنامکس اینڈ پولیٹیکل سائنس (ایل ایس ای)، لندن کے ڈپارٹمنٹ آف جنڈر اسٹڈیز میں مستقل فیکلٹی کے طور پر اسسٹنٹ پروفیسر عہدے پر تقرری ملی ہے۔ ان کی اس کامیابی پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے طلبا و اساتذہ میں خوشی کی لہر دیکھنے کو مل رہی ہے۔ وومنس کالج کی ریٹائرڈ پروفیسر کنیز خواجہ احمد (جنہوں نے آسیہ اسلام کو کمیونیکیٹو انگلش کی تعلیم دی تھی) نے آسیہ اسلام کی کامیابی پر انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ انگریزی نیوز پورٹل 'انڈیا ٹومورو' سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "میں نے جن بچوں کو تعلیم دی ہے ان میں آسیہ کو ایک مثالی طالبہ کے طور پر یاد کرتی ہوں۔ اگرچہ میں نے انہیں جو تعلیم دی وہ ابتدائی ادوار کی تھیں، جو عموماً ہماری روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی گفتگو کا حصہ تھیں، لیکن وہ اس سبق کو لے کر ہمیشہ سنجیدہ رہتی تھی۔ وہ وقت کی بہت پابند تھی اور اس کے اندر کچھ کر گزرنے کا جذبہ صاف دکھائی دیتا تھا۔ مجھے امید ہے کہ وہ مجھے اب بھی یاد کرتی ہوگی۔

ناندیڑ: شہر کے ماتا گجری وساوا گارڈن میں 17 ستمبر کو مراٹھواڑہ مکتی سنگرام دن کے موقع پر سرکاری پرچم کشائی کی تقریب منعقد کی جارہی ہے جس میں وزیر سرپرست گریش مہاجن کے علاوہ رکن راجیہ سبھا' ارکان اسمبلی و دیگر معزز شہر کو مدعو کیا گیا ہے۔

18/ستمبر کو ہونے والی کابینہ میٹنگ میں

اسکولوں کی 20 فیصد اضافی گرانٹ کا مطالبہ منظور ہوگا؟ وزیرِ تعلیم

فیم ‹FAME› کی کوششیں ہوگی ثمرآور

اورنگ آباد: حکومتِ مہاراشٹر سے منظور شدہ جزوی امداد یافتہ اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ جو گذشتہ ۱۵ سالوں سے اردو و مراٹھی میڈیم کے مختلف اسکولوں میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں جن کی تعداد تقریباً ۶۳ ہزار سے زائد ہیں اپنے حقوق کے لئے لڑ رہے ہیں ار جنوری ۲۰۲۳ء سے فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن مسلسل حکومتِ مہاراشٹر سے اپنے مطالبات دہراتے آرہے ہیں اس ضمن میں وزیرِ تعلیم دیپک کیسرکر نے ۱۲ر جولائی ۲۰۲۴ء کو ودھان بھون میں منعقدہ اجلاس میں اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ حکومتِ مہاراشٹر کو موصول شدہ اسکولوں کی فہرست میں موجود تمام اساتذہ کو جلد ہی امداد دی جائے گی مگر وزیرِ تعلیم کی بات معمول کے مطابق صرف ایک جملہ بن کر رہ گئی لہٰذا اسی مناسبت سے فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن نے ۶ر اگست ۲۰۲۴ء کو وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور وزیرِ تعلیم دیپک کیسرکر سے ملاقات کی اور گرانٹ سے متعلق میمورنڈم پیش کیا اسی طرح ۱۵ر ستمبر ۲۰۲۴ء کو وزیرِ تعلیم کی اورنگ آباد آمد پر فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن کے کارکنان نے ضلع کلکٹر آفس اورنگ آباد میں عبدالستار وزیر سرپرست کے ہمراہ وزیرِ تعلیم سے اپنے مطالبات کا اعادہ کیا جس پر وزیرِ تعلیم نے فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن کے رکن سمیر پٹھان کو کہا کہ گذشتہ دنوں ہونے والی تاخیر محکمہ فائنانس اور مختلف بجٹ کے مسائل کی بناء پر اس جی آر کے نکلنے میں تاخیر ہوئی لہٰذا وزیر اعلیٰ کی ذاتی دلچسپی اور کوشش سے تمام رکاوٹیں اب ختم ہوگئی ہیں انہوں نے مزید اس بات کا یقین دلایا کہ آنے والی ۱۸ر ستمبر ۲۰۲۴ء کو ہونے والی کیبنٹ میں اس مطالبہ کو صد فی صد منظور کرلیا جاے گا اور ضابطہ اخلاق نافذ ہونے سے قبل تمام اداروں کو گرانٹ کی منظوری کے لیٹر تقسیم کیے جائیں گے۔ وزیرِ سرپرست عبدالستار کی ذاتی دلچسپی کی بناء پر ہی یہ مطالبہ منظور ہونے جارہا ہے ان کا یہ دوسرا بڑا کارنامہ ہے۔ اس سے قبل گذشتہ ماہ میں اقلیتی ریسرچ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (MRTI) کا قیام آپ کی ذاتی دلچسپی کی بناء پر عمل میں آیا۔ فیم کے ذمہ داران آپ کی ان کامیابیوں پر دل گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور مستقبل قریب میں ایک تہنیتی اجلاس کے انعقاد کا بھی اعلان کرتے ہیں۔ اس موقع پر فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن کے اراکین سمیر پٹھان، قاضی ضیاء الحق، سید زبیر احمد، محمد شعیب صدیقی، شیخ عرفان، شارق قریشی، سید جاوید، سید نورالدین، عرفان احمد، جاوید پٹھان موجود تھے۔

"والدین ہمیں آپ کی ضرورت ہے"

جی آئی او اردھاپور کا عظیم الشان خطاب عام

اردھاپور (شیخ زبیر) ترقی یافتہ دور کے ساتھ نئی نسل کی تربیت بہت مشکل ہوتی جارہی ہے_ بچوں میں ادب، احترام، اخلاق کا فقدان تیزی سے بڑھ رہا ہے جو کہ نہ صرف ہمارے معاشرے، دین اسلام بلکہ والدین کے لیے بھی شدید نقصان دہ اور دنیا و آخرت میں رسوائی کا سبب ہے_ گلی چوراہوں کی زینت بنی کچی عمر میں بےحیاء کے دلدل میں دھنستی جارہی یہ نسل نوجن کے گفتگو کا آغاز ہی گالیوں سے ہوتا ہو وہ معاشرے کے لیے ایک گالی کے سوا کچھ نہی، بھلا ایسی اولاد جو نہ معاشرے کو فائدہ پہنچا سکے نہ دین اسلام کو نہ والدین کے آنکھوں کی ٹھنڈک بنے وہ سوائے مفلوج وجود کے کچھ نہی! فیشن کے نام پر بچیوں کو برہنہ رکھنے جیسی شیطان کی ناپاک چالوں سے والدین بے خبر ہے تو وہیں دینی تعلیم کو ایک ثانوی حیثیت دے کر علم و اخلاق کے معملات کی ذمہ داری صرف اساتذہ اور جماعت کے ذمہ داران پر ڈالنا کافی نہی_ والدین کا یک طرفہ رویہ بھی ان ننھے شاہینوں کے پَر کاٹنے کے لیے کافی ہے_ اسی بات کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے جی آء او اردھاپور نے خطاب عام بعنوان *والدین ہمیں آپ کی ضرورت ہے* منعقد کیا_ تاکہ دین اسلام کے لیے فرمانبردار نسل نوّ ملے اور والدین کے آنکھوں کی ٹھنڈک بھی ہو_ لیکن! اس کام کے لیے "والدین ہمیں آپ کی ضرورت ہے_" یہ خطاب عام بمقام سید فنکشن ہال بروز سنیچر دو پہر دو تا پانچ بجے، عمل میں لایا گیا_ اس خطاب عام میں کم و بیش 1100 ملی بہنوں نے شرکت کی_ پروگرام کا آغاز تذکیر بالقرآن سے کیا گیا چلڈرن سرکل ممبر نے بہترین انداز میں تذکیر بالقرآن پیش کیا، پروگرام کو آگے بڑھاتے ہوئے چلڈرن سرکل انچارج راحین فردوس نے افتتاحی کلمات پیش کئے اور پروگرام کے اغراض ومقاصد کو واضح کیا_ چلڈرن سرکل کی لڑکیوں نے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور اس کی اہمیت بتاتے ہوئے ڈرامہ بعنوان *مکافات عمل* پیش کیا (جو کہ جی آء او کی مقامی وابستگان نے از خود تحریر کیا تھا) معاشرے میں ناسور کی طرح پھیلتی بیماری بے حیائی کو مختلف انداز میں پیش کرتے ہوئے چلڈرن سرکل کی وابستگان کو ماڈل کے طور پر پیش کیا گیا اور صحیح اسلامہ لباس پہننے کی نصیحت کی گ ء_ فلسطین پر بڑھتے ظلم و ستم اور وہاں کے معصوم بچوں کی بہادری وہ شجاعت کی آپ بیتی "میں فلسطین ہوں" جذباتی تقریر پیش کی گ ء جس میں چلڈرن سرکل کی وابستگان نے خود فلسطین کا رول ادا کیا اور اپنی تقریر کے ذریعے خواتین کے قلوب کو جھنجوڑ کر دکھ دیا۔ "کھجور" کے درخت کیوں کاٹے گئے "اس عنوان کے تحت چلڈرن سرکل کے وابستگان نے مکالمہ پیش کیا جس میں غزوہ خیبر کے واقعہ کی عکاسی کرتے ہوئے آج کے دور میں اسرائیلی پروڈکٹ کے بائیکاٹ کی طرف توجہ مبذول کروائی کہ جسطرح یہودیوں کے معاش پر ضرب لگانے کے لئے اللہ تعالی نے یہ حکم دیا تھا کہ ان کے کھجور کے درخت کاٹے جائے اسی طرح ہمیں آج اسرائیل پروڈکٹ کا بائیکاٹ کرنا ہے اس بات کو واضح کرنے کے لئے مکالمہ پیش کیا گیا جس میں چلڈرن سرکل کے بچیوں نے بہترین کارکردگی انجام دی۔ ناندیڑ سے تشریف فرما مہمان مقرر سراج حسین صاحب نے "والدین ہمیں آپ کی ضرورت" ہے اس عنوان کے تحت خواتین سے بہترین انداز میں خطاب فرمایا اور ماؤں کو اس بات پر توجہ دلاء کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت پر خاص توجہ دیں ورنہ یہی اولاد ان کے لیے ہلاکت کا سبب بنے۔ آخر میں چلڈرن سرکل کی معاون سیکرٹری روبینہ خانم نے چلڈرن سرکل کا تعارف پیش کیا اور والدین سے گزارش کی کہ وہ اپنے بچوں کو چلڈرن سرکل سے جوڑ کر ان کی اصلاح و تربیت صحیح معنوں میں کرے اور اس کام میں چلڈرن سرکل جی آء او اردھاپور کا بھر پور تعاون کرے_ پروگرام کے اختتام پر اقراء اسلامک کوئز کے انعامات اور سٹفکیٹ سے نواز کر وابستگان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ رومانہ متین کی رقت آمیز اجتماعی دعا کے ساتھ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا_ اللہ جل شانہ قبول فرمائے آمین۔

ریلوے حادثات: سازش کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے گی: وزیر

نئی دہلی: ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ریلوے حادثات کے پیچھے سازش کی بحث کے درمیان ا?ج برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریلوے مسافروں کی حفاظت سے کھیلنے والے ہر مجرم کو پکڑ کر قانون کے حوالے کیا جائے گا یہ پہلا موقع ہے جب مسٹر ویشنو نے ریلوے حادثات کے پیچھے سازش کے معاملے پر اتنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ نیوز 18 انڈیا کے کنکلیو 'چوپال' میں ریل حادثات سے متعلق سوالات کے جواب میں، انہوں نے کہا، "میں انہیں واضح طور پر خبردار کرتا ہوں۔ ہم ایسا کرنے والے ہر ایک کو پکڑیں ؟؟گے، ہر ایک کے پیچھے جائیں گے۔ کسی بھی حالت میں جو ملک کے دو کروڑ مسافر روزانہ سفر کرتے ہیں، ذمہ داری کے ساتھ ان کی حفاظت کریں گے۔ کسی کو بھی مسافروں کی حفاظت کے ساتھ کھیلنے نہیں دیں گے۔ ہمیں اتنا چوکنا رہنا ہے کی اس طرح کی ہر کوشش کو ناکام کرسکیں۔" قابل ذکر ہے کہ ان دنوں ریلوے ٹریک پر سازش کے تحت کئی طرح کی چیزیں رکھے جانے کی خبریں ا?رہی ہیں۔ اس حوالے سے وزیر ریلوے نے ایسی سازشوں کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو خبردار کیا ہے۔ ویشنو نے کہا ا?ج سے دس سال پہلے ملک میں ہر سال 171 ریلوے حادثات ہوتے تھے، لیکن ا?ج یہ تعداد کم ہوکر 40 رہ گئی ہے۔

Reg.NND-52/80,F479

قائم شدہ ۱۹۸۱ — مسلمہ سرکار

Skill India — Industrial Training Institute

نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام

نیشنل انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ

نزد مال ٹیکڑی ریلوے فلائی اوور برج، مال ٹیکڑی روڈ، دیگلور ناکہ، ناندیڑ۔ 431604

Affiliated To NCVT, DGE & T.

داخلہ جاری ہے۔

جاریہ تعلیمی سال کیلئے مندرجہ ذیل شعبہ جات میں داخلہ جاری ہے۔

سلسلہ نمبر	کورسیس ٹریڈ	تربیت کی معیاد	جائیدادیں	تعلیمی قابلیت
1	الیکٹریشن (Electrician)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب
2	موٹر میکانیک (M.M.V.)	2سال	24	ایس ایس سی کامیاب
3	فیٹر (Fitter)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب
4	وائرمین (Wireman)	2سال	20	ایس ایس سی کامیاب/ناکام
5	ویلڈر (Welder)	1سال	40	ایس ایس سی کامیاب/ناکام

10th کامیاب/ناکام۔ 12th کامیاب/ناکام طلباء کیلئے سنہرہ موقع۔

یہ کورسیس کرنے والوں کیلئے مواقع

- سرکاری و نیم سرکاری دفاتر میں تقرر کا موقع۔
- بیرونی ملک جیسے سعودی عربیہ، دبئی وغیرہ میں ملازمت کے مواقع۔
- سرکاری اسکیمات سے فائدہ لیتے ہوئے خود کا کاروبار کرنے کی سہولت۔

درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے جلد از جلد آفس سے رابطہ قائم کرے۔

ویب سائٹ پر بھی فارم پُر کیئے جاسکتے ہیں

http://admission.dvet.gov.in

اور فارم پُر کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔

Online فارم بھرنے اور لینے کا وقت صبح 10:30 سے شام 5:30 بجے تک رہیگا۔

مزید معلومات کیلئے ادارہ سے رابطہ کریں۔ 9028982451,7620076024

ADS CONSTRUCTION

Our Services : 1) Ghunthewari (City/Gramin) 2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design . 5) 3D Building Modelling 6) Interior Designing

Address Opp Lions Eye Hospital , Workshop Corner, Nanded.

Contact Us:- 918308350356- 8208338716

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔